مرشدِ کامل کے اوصاف پر مشتمل مدنی گلدستہ

جامعِ شرائطِ پیر

خام اور تام میں فرق 3

پیرِ کامل کی ضرورت واہمیت 11

مرشدِ کامل کیلئے چار شرائط 28

سنی صحیح العقیدہ کون؟ 34

جامع شرائط پیرِ کامل کی تلاش 72

مرکزی مجلسِ شوریٰ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

جامع شرائط پیر[1]

دُرُود پاک کی فضیلت

رحمتِ عالَم، نُورِ مُجسَّم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: "جس نے مجھ پر سو مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ نِفاق اور جہنَّم کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے بروزِ قِیامت شُہَدا کے ساتھ رکھے گا۔"[2]

ابتدا اپنے آپ سے کرو

ایک شخص حضرتِ سیِّدُنا عبد**اللہ** بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور عرض کی: "اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

---

[1] ......مبلغ دعوتِ اسلامی ونگرانِ مرکزی مجلسِ شوریٰ حضرت مولانا ابوحامد حاجی محمد عمران عطاری مَدَّ ظِلُّہُ الْعَالِی نے یہ بیان 25 رمضان المبارک ۱۴۲۸ھ بمطابق اکتوبر 2007ء کو تبلیغِ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ میں ٹیلی فون اور انٹرنیٹ پر یوکے (UK) کے اسلامی بھائیوں سے فرمایا۔ ۲۴ صفر المظفر ۱۴۳۴ھ بمطابق 07 جنوری 2013ء کو ضروری ترمیم واضافے کے بعد تحریری صورت میں پیش کیا جارہا ہے۔ (شُعْبہ رَسائِلِ دَعْوتِ اِسلامی مَجْلِس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیۃ)

[2] ......مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی الصلوۃ علی النبی......الخ، الحدیث: ۱۷۲۹۸، ج ۱۰، ص ۲۵۳

www.dawateislami.net

وَسَلَّم کے چچا حضرت سیِّدُنا عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنہ کے شہزادے! میرا دل چاہتا ہے کہ میں بھی لوگوں کو نیکی کی دعوت دیا کروں اور برائی سے منع کیا کروں۔" آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنہ نے اُس سے دریافت فرمایا: "کیا تم (اپنی اِصلاح کرنے میں) حدِ کمال کو پہنچ چکے ہو؟" بولا: "مجھے اُمید تو یہی ہے۔"

اس کی یہ بات سن کر آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنہ نے ارشاد فرمایا: "اگر تمہیں قرآنِ پاک کے تین حُروف کی وجہ سے رُسوا ہونے کا خوف نہ ہو تو یہ کام کر سکتے ہو۔" اس نے (بڑی حیرانی سے) عرض کی: "وہ حُروف کون سے ہیں؟" آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنہ نے یہ آیتِ مبارکہ تلاوت فرمائی:

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ (پ ۱، البقرۃ: ۴۴)

ترجمۂ کنزالایمان: کیا لوگوں کو بھلائی کا حکم دیتے ہو اور اپنی جانوں کو بھولتے ہو۔

پھر اُس سے پوچھا: "کیا تمہیں اس آیتِ مبارکہ کا حکم معلوم ہے؟" اس نے جواب دیا: نہیں۔ پھر مزید عرض کی: "اچھا وہ دوسرا حَرف کون سا ہے؟"

آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنہ نے یہ آیتِ مبارکہ تلاوت کی:

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝۲ كَبُرَ مَقْتًا

ترجمۂ کنز الایمان: اے ایمان والو کیوں کہتے ہو وہ جو نہیں کرتے۔ کیسی

عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۳﴾ (پ۲۸، الصف: ۳، ۲) سخت ناپسند ہے اللہ کو وہ بات کہ وہ کہو جو نہ کرو۔

پھر دریافت فرمایا: ''کیا اس آیتِ مبارکہ کا حکم جانتے ہو؟'' اس نے جواب دیا: نہیں۔ بہرحال اس نے پھر عرض کی: ''وہ تیسرا حرف کون سا ہے؟'' آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے فرمایا: ''وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نبی حضرتِ سیِّدُنا شعیب عَلَیْہِ السَّلَام کا قول ہے (جو قرآنِ پاک میں مذکور ہے)۔'' چنانچہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَمَاۤ اُرِیْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَاۤ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ؕ (پ۱۲، ھود: ۸۸) ترجمۂ کنزالایمان: اور میں نہیں چاہتا ہوں کہ جس بات سے تمہیں منع کرتا ہوں آپ اس کے خلاف کرنے لگوں۔

اسے تلاوت کرنے کے بعد ارشاد فرمایا: ''کیا اس آیتِ مبارکہ کے حکم سے آگاہ ہو؟'' اس بار بھی جب اس نے نفی میں جواب دیا تو آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے نصیحت آمیز لہجے میں ارشاد فرمایا: ''(دوسروں کی اصلاح کرنے سے پہلے بہتر یہ ہے کہ اس اصلاح کی) **ابتدا اپنے آپ سے کرو۔**'' [1]

خام اور تام میں فرق

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ خام (ناپختہ، نامکمل، کچا) اور تام

---

[1] شعب الایمان للبیہقی، باب فی الامر بالمعروف والنھی عن المنکر، الحدیث: ۷۵۶۹، ج۶، ص۸۸

www.dawateislami.net

(پختہ،مکمل) میں بہت فرق ہے کیونکہ رہبری ورہنمائی ہر کسی کے بس کی بات نہیں۔ بلکہ رہبر ورہنما بننے کے لیے پہلے خود آزمائش کی بھٹّی سے کُندن بن کر نکلنا ضروری ہے کیونکہ دوسروں کی رہنمائی کرنا گویا کہ ایک راہِ پُرخَطر پر چلنا ہے، اس میں ذرّہ برابر کوتاہی وغلطی گہری کھائی میں گرنے کا سبب بن سکتی ہے۔ چنانچہ،

وہ بے علم حضرات جو وِلایت کی مَسند کو اپنے باپ کی وِراثَت سمجھتے ہیں ان کی ہدایت وعِبرت کے لیے اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت، مجدّدِ دین ومِلّت، پروانۂ شمعِ رسالت، مولانا شاہ احمد رضا خان عَلَيْهِ رَحمَةُ الرَّحْمٰن فتاوی رضویہ شریف میں فرماتے ہیں: حضرت خواجہ مودُود چشتی عَلَيْهِ رَحمَةُ اللهِ القَوِی سلسلۂ چِشتِیہ کے جلیلُ القدر بزرگوں اور سرداروں کی اولاد میں سے تھے۔ ان بزرگوں کے بعد آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْه اپنے آباؤ اجداد کے مَنْصب پر بیٹھے۔ ہزاروں لوگ مرید ہوئے مگر صاحبزادہ صاحب ابھی نہ تو عالم ہوئے تھے اور نہ ہی راہِ طریقت میں کسی کامل مُرشِد کی تعلیم سے چلے تھے۔ اللہ تعالیٰ کی عنایت ان کے شاملِ حال ہوئی کہ ان کی تعلیم وتربیت کے لئے حضرت شیخ الاسلام سیدی احمد نامقی جامی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْه کو ہَرات بھیجا گیا۔ جب یہ بزرگ ہَرات پہنچے تو لوگ ان کی عظیمُ الشّان کرامات دیکھ کر ان کے مُرید ومُعتقِد ہوگئے اور ان کا شُہرہ ہر طرف پھیل گیا۔

www.dawateislami.net

خواجہ مودود چشتی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو یہ بات ناگوار محسوس ہوئی اور اِرادہ کیا کہ حضرت احمد جامی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو ملک سے نکال دیں۔ چنانچہ مُریدوں کا لشکر لے کر حرکت میں آئے حضرت شیخ الاسلام احمد جامی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے ساتھیوں کو اس بات کی اِطلاع ملی لیکن انہوں نے براہِ ادب حضرت کو نہ بتایا مگر حضرت خود ہی خوب جانتے تھے۔ ایک دن جب صبح کا کھانا حاضر کیا گیا۔ آپ نے ارشاد فرمایا: ٹھہرو! ابھی کچھ قاصِد آنے والے ہیں۔ تھوڑی دیر بعد خواجہ مودود رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے قاصِد حاضر ہو گئے۔ حضرت والا نے انہیں کھانا کھلایا، پھر فرمایا: تم کہو گے یا میں بتاؤں کہ تم کس لئے آئے ہو؟ انہوں نے عرض کی: آپ ہی فرما دیں۔ فرمایا: تمہیں خواجہ مودود نے بھیجا ہے کہ جا کر مجھے یہ کہہ دو کہ تم ہماری وِلایت میں کیوں آئے ہو، سیدھی طرح واپس جانا ہے تو چلے جاؤ ورنہ جس طرح چاہیں گے نکال دیں گے۔ قاصِدوں نے اس بات کی تصدیق کی کہ ہاں خواجہ مودود نے یہی پیغام دے کر بھیجا تھا۔ حضرت احمد جامی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اِس پر فرمایا: اگر وِلایت سے مُراد یہ دیہات ہیں تو یہ نہ اَوروں کی مِلک ہیں اور نہ خواجہ مودود کی اور اگر وِلایت سے مُراد یہ لوگ ہیں تو یہ لوگ سَنْجَر کے بادشاہ کی رعایا ہیں اس اعتبار سے تو بادشاہ شَیْخُ الشُّیُوخ بنتا ہے اور اگر وِلایت سے

www.dawateislami.net

مُرادوہ ہے جو میں جانتا ہوں اور جسے اولیا جانتے ہیں توکل ہم انہیں دکھادیں گے کہ ولایت کا کام کیا اور کیسا ہوتا ہے۔

قاصِدوں کو یہ جواب دے کر بھیج دیا، پھر بارش شروع ہوگئی اور ایک دن رات مسلسل برستی رہی، دوسرے دن صبح کے وقت حضرت احمد جامی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فرمایا: گھوڑے تیار کرو تاکہ خواجہ مودود کی طرف چلیں۔ ساتھیوں نے عرض کی: حُضور ندی میں پانی بہت آگیا ہے۔ اس حالت میں کوئی مَلّاح بھی کشتی نہیں لے جاسکتا۔ آپ نے فرمایا: کچھ مشکل نہیں، آج ہم مَلّاحی کریں گے۔ جب سوار ہو کر جنگل میں پہنچے تو دیکھا کہ لوگوں کا ایک بہت بڑا گروہ ہتھیار لے کر موجود ہے۔ دریافت فرمایا: یہ لوگ کیوں جمع ہیں؟ عرض کی گئی: ان کو معلوم ہوا کہ آپ کے مقابلے کے لئے کوئی جماعت آئی ہے، چونکہ یہ آپ کے مرید اور محبت کرنے والے ہیں اس لئے آپ کے ساتھ چلنے کے لئے آئے ہیں۔ فرمایا: انہیں واپس کر دو، تیر تلوار بادشاہِ سَنْجر کے ہتھیار ہیں، اولیا کے ہتھیار تو اور ہی ہوتے ہیں۔

الغرض چند خُدّام کو لے کر ندی کے کنارے پہنچے، پانی خوب چڑھا ہوا تھا آپ نے فرمایا: ہم نے کہا تھا کہ مَلّاحی ہم کریں گے۔ یہ کہہ کر معرفتِ الٰہی کے بارے میں کلام کرنا شُروع کیا، لوگ سُن کر آپے سے باہر ہوگئے، آپ نے فرمایا:

www.dawateislami.net

آنکھیں بند کرلو اور بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر چلو۔ لوگوں نے ایسا ہی کیا، جس نے جلدی آنکھ کھولی اس کا جوتا پانی سے تر ہو گیا اور جس نے دیر سے آنکھ کھولی اس کا جوتا بھی خشک رہا اور سب نے اپنے آپ کو دریا کے پار پایا۔

خواجہ مودود رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے قاصِدوں نے جب یہ معاملہ دیکھا فوراً جا کر صاحبزادہ صاحب کو اطلاع دی مگر کسی کو یقین نہ آیا، صاحبزادہ صاحب دو ہزار مُسلّح مُریدوں کے ساتھ سامنے آ گئے لیکن جیسے ہی حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی نظر سے نظر ٹکرائی فوراً بے اختیار ہو کر گھوڑے سے اتر کر حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی قدم بوسی کرنے لگے، حضرت نے ان کی پیٹھ تھپتھپا کر ارشاد فرمایا: وِلایت کا کام دیکھا؟ تم نہیں جانتے کہ اللّٰہ والوں کی وِلایت فوج اور اسلحے سے نہیں ہوتی۔ جاؤ سوار ہو جاؤ! ابھی تم بچے ہو، تمہیں نہیں معلوم کہ تم کیا کرتے ہو۔ پھر جب بستی میں آئے تو حضرت احمد جامی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ایک محلّے میں ٹھہرے اور صاحبزادہ خواجہ مودود رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ دوسرے محلّے میں۔ دوسرے دن صاحبزادے کے مُریدوں نے کہا: ہم تو احمد جامی کو ملک سے نکالنے آئے تھے اور آج ان کے ساتھ ایک ہی بستی میں ٹھہرے ہوئے ہیں، کوئی طریقہ کار اختیار کرنا چاہیے۔ حضرت خواجہ مودود رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فرمایا: میری رائے یہ ہے کہ صبح ان کی

www.dawateislami.net

خدمت میں حاضر ہوکر واپسی کی اجازت لے لیں، ان کا کام ہماری طاقت میں نہیں۔ مُریدوں نے کہا: درست رائے یہ ہے کہ ایک جاسوس مقرر کرلیں جب ان کے دوپہر کے آرام کا وقت آئے اور لوگ ان کے پاس سے چلے جائیں اور وہ تنہا ہوں اس وقت ہماری ایک جماعت کے لوگ آپ کے ساتھ ان کے پاس جائیں اور سماع شُروع کریں اور وجد کی صورت بنائیں، اسی حالت میں ان پر حملہ کر کے کام تمام کردیں۔ حضرت خواجہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فرمایا: یہ ٹھیک نہیں، وہ ولی ہیں، صاحبِ کرامات ہیں۔

جب دوپہر کو حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے آرام کا وقت ہوا خادم نے چاہا کہ بچھونا بچھائے، فرمایا: تھوڑی دیر ٹھہرو، کچھ کام ہے۔ اچانک کسی نے دروازہ کھٹکھٹایا، خادم نے دروازہ کھولا تو حضرت خواجہ مودود رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ایک بہت بڑے گروہ کے ساتھ کھڑے ہیں۔ سلام کے بعد سماع شروع ہوا، ساتھیوں نے نعرے لگانا شروع کیے، انہوں نے چاہا کہ اپنا فاسد ارادہ پورا کریں کہ اچانک حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے سر مبارک اٹھا کر فرمایا: اے سہل! تو کہاں ہے؟ ارے اے سہل! تو کہاں ہے؟ سہل نام کے یہ بزرگ شہرِ سَرَخس کے رہنے والے تھے، حضرت کے آواز دیتے ہی فوراً حاضر ہوئے اور ان فَسادِیوں پر ایک نعرہ مارا سب اپنی جوتیاں پگڑیاں چھوڑ کر بھاگ گئے۔ صرف خواجہ مودود چشتی رَحْمَۃُ اللہِ

www.dawateislami.net

تَعَالٰی عَلَیْہ باقی رہ گئے۔ نہایت شرمندگی سے کھڑے ہوئے اور ننگے سر ہو کر مُعافی مانگی اور عرض کی حضور آپ جانتے ہیں کہ فَساد میں میری مرضی نہ تھی، فرمایا: تم سچ کہتے ہو مگر تم ساتھ کیوں آئے؟ عرض کی: میں نے بُرا کیا، مجھے مُعاف فرما دیں۔ فرمایا: میں نے مُعاف کیا، اب ان لوگوں کو بلاؤ اور دو خدمتگار مقرر کرو اور تین دن ٹھہرو۔ حضرت خواجہ مودود رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے ایسا ہی کیا، اس کے بعد خواجہ مودود رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے حاضر ہو کر عرض کی: جو آپ کا حکم تھا وہ میں نے پورا کردیا اب مزید کیا فرمان ہے۔ فرمایا: مصلّٰی ایک طرف رکھو اور پہلے جا کر علم پڑھو کہ بے علم زاہد شیطان کا مَسْخَرہ ہے۔

خواجہ نے عرض کی: میں نے قَبول کیا اور کیا فرمان ہے؟ فرمایا: جب علم حاصل کرنے سے فارغ ہو جاؤ تو اپنا روحانی خاندان زندہ کرو۔ تمہارے آباؤ اجداد اولیا و صاحبِ کرامات تھے۔ خواجہ مودود رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے کہا: حضرت آپ مجھے اپنے آباؤ اجداد کا سلسلہ زندہ کرنے کا فرماتے ہیں تو پہلے تبرکاً مجھے مَسند پر بٹھا دیں۔ فرمایا: آگے آؤ! یہ آگے آئے، حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے ہاتھ پکڑ کر اپنی مَسند کے کنارے پر بٹھایا اور فرمایا: تمہیں مسند پر بٹھاتا ہوں بشرطیکہ تم عالم بنو۔ یہ تین مرتبہ فرمایا، حضرت خواجہ مودود رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ تین دن اور حاضر رہے فیض و برکات لئے نوازشیں حاصل کیں، پھر علم حاصل کرنے بَلْخ و بُخارا تشریف

پیشکش: مرکزی مجلس شوریٰ (دعوتِ اسلامی)
www.dawateislami.net

لے گئے، چار سال میں علوم میں کامل ماہر ہو گئے، ہر شہر میں حضرت خواجہ مودود رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی کرامات ظاہر ہوئیں، پھر علاقہ چشت میں پہنچے اور مُریدوں کی تربیت میں مشغول ہو گئے۔ مختلف جگہوں سے لوگ حاضرِ خدمت ہوئے اور حضرت کی برکتوں سے معرفت کی دولت اور ولایت کا مرتبہ حاصل کیا۔ [1]

وقتِ نزع پیرِ کامل کی مدد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ رہبری کے لیے خود کامل ہونا اور کسی کامل پیر کی بارگاہ میں حاضر ہونا لازم ہے کیونکہ کوئی بھی ان کاملین کی مدد کے بغیر منزلِ مقصود تک رسائی حاصل نہیں کرسکتا۔ چنانچہ،

ملفوظاتِ اعلٰی حضرت میں ہے کہ امام فخر الدین رازی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی نزع کا جب وقت آیا، شیطان آیا کہ اس وقت شیطان پوری جان توڑ کوشش کرتا ہے کہ کسی طرح اس (مرنے والے) کا اِیمان سلب ہو جائے، (یعنی چھین لیا جائے) اگر اس وقت پھر گیا تو پھر کبھی نہ لوٹے گا۔ اُس نے اِن سے پوچھا کہ تم نے عمر بھر مُناظروں مُباحثوں میں گزاری، خدا کو بھی پہچانا؟ آپ نے فرمایا: بیشک خدا ایک ہے۔ اس نے کہا اس پر کیا دلیل؟ آپ نے ایک دلیل قائم فرمائی، وہ خبیث **مُعَلِّمُ الْمَلَکُوت** (یعنی فرشتوں کا استاد) رہ چکا ہے، اس نے وہ دلیل توڑ دی۔

---

[1] ……فتاوی رضویه، ج ۲۱، ص ۵۵۸ ملتقطاً

www.dawateislami.net

اُنہوں نے دوسری دلیل قائم کی اُس نے وہ بھی توڑ دی۔ یہاں تک کہ ۳۶۰ دلیلیں حضرت نے قائم کیں اوراس نے سب توڑ دیں۔اب یہ سخت پریشانی میں اورنہایت مایوس۔آپ کے پیر حضرت نجم الدین کبریٰ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کہیں دُور دراز مقام پر وُضوفرمارہے تھے، وہاں سے آپ نے آواز دی: **"کہہ کیوں نہیں دیتا کہ میں نے خداکوبےدلیل ایک مانا۔"** ؎

آفتاب آمد دلیل آفتاب

گر دلیلے خواہی ازوے رو متاب

یعنی طلوعِ آفتاب، آفتاب ہی کی دلیل ہے، اگر دلیل چاہےتواس سے منہ نہ پھیر۔[1]

پیرِکامل کی ضرورت واہمیت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ کسی کا علم میں یکتائے زمانہ ہونا بھی اس کے ایمان پرخاتمے کی دلیل نہیں بن سکتا۔البتہ! کسی پیرِ کامل کے دامن سے وابستہ ہونے سے یہ امید ضرور کی جاسکتی ہے کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اس پیرِ کامل کے صدقے اس کے مُریدوں کو بُرے خاتمے سے محفوظ فرمالے کیونکہ پیر کی باطنی توجہ نہ صرف شیطانی وسوسوں کو دور کرتی ہے بلکہ ایمان کی حفاظت کا بھی ایک مضبوط ذریعہ ہے۔چنانچہ،

---

[1]......ملفوظات، ص ۴۹۳

www.dawateislami.net

حجۃُ الاسلام امام غزالی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْوَالِی پیرومُرشد کی اہمیت وضَرورت کے حوالے سے اپنے رسالے **ایھا الولد** میں فرماتے ہیں کہ سالک کو رہنمائی اور تربیّت کرنے والے ایک شیخ (یعنی مرشدِ کامل) کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ وہ اپنی خُصوصی تربیت سے مُرید کے بُرے اَخلاق کو جڑ سے ختم کردے اوران کی جگہ اچھے اَخلاق کا بیج بو دے ❁ تربیت کی مثال بالکل اس طرح ہے جس طرح ایک کسان کھیتی باڑی کے دوران اپنی فصل سے غیر ضروری گھاس اور جڑی بوٹیاں نکال دیتا ہے تاکہ فصل کی ہریالی اورنشوونما میں کمی نہ آئے ❁ اسی طرح راہِ حق کے سالک کے لئے ایک ایسے مرشِدِ کامل کا ہونا نہایت ہی ضروری ہے جو اس کی اَحسن طریقے سے تربیت کرے اور **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے راستے کی طرف اس کی رہنمائی کرے ❁ ربِّ کریم عَزَّوَجَلَّ نے انبیا ورُسُل عَلَیْہِمُ السَّلَام کو اس لئے مَبعُوث فرمایا تاکہ وہ لوگوں کو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا راستہ بتائیں مگر جب آخری رسول، حضور خاتم النبین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اس جہان سے پردہ فرماگئے (اور نُبُوَّت و رسالت کا سلسلہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر ختم ہوا) تو اس مَنصبِ جلیل کو خلفائے راشدین عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے بطورِ نائب سنبھال لیا اور لوگوں کو راہِ حق پر لانے کی سعی وکوشش فرماتے رہے۔ [1]

---

[1]...... مجموعۃ رسائل الامام الغزالی، ایھا الولد، ص ۲۶۱

www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! خلفائے راشدین و دیگر کثیر صحابۂ کرام عَلَیۡہِمُ الرِّضۡوَان دینِ اسلام کی اِشاعت کے لیے مَصروفِ عمل رہے، انہوں نے باقاعدہ سلسلہ درس وتدریس شُروع کیا، بے شُمار تشنگانِ عُلوم دینیہ اپنی علمی پیاس بجھانے دور دراز سے ان کی خدمت میں حاضر ہوتے۔ چنانچہ صحابۂ کرام عَلَیۡہِمُ الرِّضۡوَان سے فیض حاصل کرنے والوں کو **تابعین عظام** رَحِمَهُمُ اللّٰهُ السَّلَام کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

جب مُرورِ زمانہ کے ساتھ ساتھ اسلامی سلطنت کی حُدود میں وُسعت آتی گئی تو اُمّت کے اَفکار میں اِفتراق واِنتشار کی کیفیات بھی وسیع تر ہونے لگیں، ان حالات میں دنیاوی نعمتوں پر اُخروی نعمتوں کو ترجیح دینے والے اور پیارے آقا کی دُکھیاری اُمّت کی اصلاح کا جذبہ رکھنے والے ہمارے بُزرگانِ دین رَحِمَهُمُ اللّٰهُ الْمُبِیْن نے آگے بڑھ کر اُمّت کی ڈوبتی کشتی کو سہارا دیا اور عیش وعشرت سے بھرپور زندگی کو اچھا سمجھنے کے بجائے شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سنّتوں بھری سادہ زندگی کے اِتّباع کی پیروی پر زور دیا۔ انہوں نے خالص علمی وعملی حیثیت سے دین اسلام کی ترویج کے لیے اپنی زندگیاں وقف کر دیں اور لوگوں کو سچا مسلمان بنانے کے لیے ان کی ظاہری و معنوی حیثیت سے مدنی تربیت فرمانا شروع کر دی۔

www.dawateislami.net

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے برگزیدہ ان بُزُرگانِ دین و اولیائے کاملین رَحِمَهُمُ اللّٰهُ الْمُبِیْن کے رُوحانی تَصَرُّفات اور باطنی فُیوض و بَرَکات کے باعث ہر دور میں حق کی شمع فَروزاں رہی اور ایسے اَہلِ نظر پیدا ہوتے رہے جو نامُساعِد حالات کے باوُجود باطِل کے خلاف برسرِ پیکار رہے اور شَرِیْعَت وطریقت کی روشنی میں لوگوں کے ظاہِر و باطِن کی اِصلاح کا فریضہ سرانجام دینے کے ساتھ ساتھ ایمان کی حفاظت کی مَدَنی سوچ بھی عطا فرماتے رہے کیونکہ مسلمان کی سب سے قیمتی چیز ایمان ہے، مگر فی زمانہ ایمان کو جس قدر خَطَرات لاحِق ہیں اس کو ہر ذی شُعور مَحسوس کرسکتا ہے۔ چنانچہ حفاظتِ ایمان کے لیے کسی ایسے کامل پیرومرشد کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا جو نہ صرف اپنے مُریدوں پر بادل کی طرح سایہ فگن رہے بلکہ ان پر آنے والی ہر آفت ومصیبت کے وقت ڈھال بھی بن جائے۔ مگر افسوس صد افسوس! آج کل علم دین سے نابلد ہونے یا فکرِ آخرت پیش نظر نہ ہونے کے سبب بعض ناعاقِبت اندیشوں نے پیری مُریدی کو حُصولِ دنیا کا ذریعہ بنالیا ہے اور موجودہ دور میں کسی کامل پیر کو تلاش کرنے کی سوچ تو کجا اس کے متعلق معلومات بھی مثلِ عَنقا[1] ہیں۔

---

[1]......عنقا کے متعلق مختلف اقوال ہیں، یہ ایک فرضی افسانوی پرندہ ہے جس کے متعلق فلاسفہ کا خیال ہے کہ اسکے دو بازو اور چار پاؤں ہیں اور اسکے بازو مشرق و مغرب تک پھیلے ہوئے ہیں، ایسے پرندے کا پایا جانا ممکن تو ہے لیکن پایا نہیں جاتا۔ (نصاب المنطق، ص۴۱)

www.dawateislami.net

پس آیئے! یہ جاننے کی کوشش کرتے ہیں کہ پیر و مُرشِد کون ہوتا ہے؟ اس میں کن شرائط کا پایا جانا ضروری ہے؟ اور کیا دورِ حاضر میں ایسے اوصاف کی حامل کوئی شخصیت موجود ہے جس کے دامنِ کرم سے وابستہ ہوکر ہم حفاظتِ ایمان کا نسخۂ کیمیا پاسکیں۔

شیخ کی تعریف

حضرت سیّدُنا عبدالغنی نابلسی حنفی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ القَوِی حدیقہ ندیہ میں شیخ یعنی پیر و مرشد کی تعریف کرتے ہوئے نقل فرماتے ہیں کہ شیخ سے مراد وہ بزرگ ہے جس سے اس کے بیان کردہ احکامِ شرع کی پیروی پر عہد کیا جائے اور وہ اپنے اقوال وافعال کے ذریعے مریدوں کے حالات اور ظاہری تقاضوں کے مطابق ان کی تربیت کرے اور اس کا دل ہمیشہ مراتبِ کمال کی طرف متوجہ رہے۔[1]

پیر و مرشد کا مرتبہ

حضرت سیدنا داتا گنج بخش ہجویری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ القَوِی اپنی شہرۂ آفاق کتاب **کشف المحجوب** میں اور حضرت سیدنا علامہ علی قاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ البَارِی **مرقاۃ المفاتیح** میں نقل فرماتے ہیں کہ **اَلشَّیخُ فِی قَومِہٖ کَالنَّبِیِّ فِی**

[1]......الحدیقۃ الندیۃ، الباب الاول، فمرجع الاحکام وشبتھا الکتاب والسنۃ۔۔الخ، ج ۱، ص ۱۵۹

www.dawateislami.net

اُمَّتِہ یعنی شیخ اپنی قوم میں ایسے ہوتا ہے جیسے نبی اپنی اُمّت میں۔ ①

اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت، مجدّد دین وملّت، پروانۂ شمعِ رسالت، مولانا شاہ احمد رضاخان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن فتاویٰ رضویہ شریف میں امام جلالُ الدّین سیوطی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ القَوِی کے حوالے سے مذکورہ حدیث پاک ذکر کرنے کے بعد فرماتے ہیں کہ اس حدیث پاک سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ یہاں شیخ سے مُراد ہادیانِ راہِ خدا ہیں یعنی وہ لوگ جو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی راہ کی جانب ہدایت دینے والے ہیں اور قرآنِ کریم میں ایسے لوگوں کی اطاعت کو لازم قرار دیا گیا ہے۔ چنانچہ،

فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُولِی الْاَمْرِ مِنْكُمْۚ ترجمۂ کنزالایمان: حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو رسول کا اور ان کا جو تم میں حکومت والے ہیں۔ (پ۵، النساء: ۵۹)

یہاں اولی الامر سے مُراد علمائے شریعت وطریقت دونوں ہیں۔ ②

پیری مُریدی کا ثبوت

فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

---

① ……مرقاۃ المفاتیح، کتاب فضائل القرآن، باب آداب التلاوۃ، تحت الحدیث: ۲۱۹۷، ج۴، ص٦۹٦
کشف المحجوب، باب لبس المرقعات، ص ۵۲

② ……فتاوی رضویہ، ج ۲۱، ص ۴۸۳

www.dawateislami.net

یَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمْ ۚ ترجمۂ کنزالایمان: جس دن ہم ہر جماعت کو اس کے امام کے ساتھ بلائیں گے۔ (پ ۱۵، بنی اسرائیل: ۷۱)

مُفَسِّرِ شَہِیر، حکیمُ الاُمَّت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الْحَنَّان **نورُ العِرفان** میں اس آیتِ مبارکہ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں: اس سے معلوم ہوا کہ دنیا میں کسی صالح کو اپنا امام بنالینا چاہئے شَرِیعت میں تقلید کر کے اور طریقت میں بیعت کر کے تاکہ حَشْر اچھوں کے ساتھ ہو۔ اگر صالح اِمام نہ ہوگا تو اس کا امام شیطان ہوگا۔ اس آیت میں تقلید، بیعت اور مُریدی سب کا ثبوت ہے۔

مرید ہونے کا مقصد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! پیر اُمورِ آخرت کے لئے بنایا جاتا ہے تاکہ اُس کی رہنمائی اور باطنی توجّہ کی بَرَکت سے مُرید **اللہ** ورسول عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ناراضی والے کاموں سے بچے اور رِضائے رَبُّ الانام کے مَدَنی کاموں کے مطابق اپنے شب وروز گزار سکے۔

فی زمانہ حالات

موجودہ زمانے میں بیشتر لوگوں نے پیری مُریدی جیسے اَہم منصب کو حُصولِ دنیا کا ذریعہ بنا رکھا ہے۔ بیشمار بد عقیدہ اور گمراہ لوگ بھی تَصَوُّف کا ظاہری لَبادہ

www.dawateislami.net

اوڑھ کر لوگوں کو گمراہ اور ان کے دین و ایمان کو برباد کر رہے ہیں۔ انہی غَلَط کار لوگوں کو بنیاد بنا کر پیری مُریدی کے مخالفین اس پاکیزہ رشتے سے لوگوں کو بدگمان کر رہے ہیں۔ دورِ حاضر میں چونکہ کامل و ناقص پیر کا امتیاز انتہائی مشکل ہے۔ لٰہذا مُرید ہوتے وقت سرکارِ اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت، مولانا شاہ احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن اور حجۃُ الاسلام امام غزالی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْوَالِی نے پیر و مُرشد کی جن شرائط واَوصاف کے بارے میں وضاحت فرمائی ہے اور مُرشِدِ کامل کی پہچان کا جو طریقہ ارشاد فرما کر اُمّت کو صحیح رَہنمائی عطا کی ہے اُسے پیشِ نظر رکھنا ضروری ہے۔

مرشدِ کامل کیلئے چار شرائط

اعلیٰ حضرت، امام اہلسنّت، مجدِّد دین وملّت، پروانۂ شمعِ رسالت، مولانا شاہ احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن فتاویٰ رضویہ شریف میں تحریر فرماتے ہیں: شَیخِ اِتّصال یعنی جس کے ہاتھ پر بَیعَت کرنے سے انسان کا سلسلہ حُضور پُرنور، سَیِّدُ المرسلین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تک مُتَّصِل ہوجائے، اس کیلئے چار شرطیں ہیں: (۱) شیخ کا سلسلہ **بَاِتّصالِ صحیح** (یعنی دُرُست واسطوں کیساتھ) حضورِ اقدس صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تک پہنچا ہو۔ (۲) شیخ سُنّی العقیدہ ہو۔ (۳) عالم ہو۔ (۴) فاسِق مُعْلِن (یعنی اعلانیہ گناہ کرنے والا) نہ ہو۔ [1]

---

[1] ......فتاوی رضویہ، ج ۲۱، ص ۵۰۶، ۵۰۵

www.dawateislami.net

مرشدِ کامل کے 26 اوصاف

حُجَّۃُ الاِسلام امام محمد غزالی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْوَالِی **کامل مرشِد کے اوصاف** یوں بیان فرماتے ہیں کہ شیخ (پیرومرشد) کے **رسولُ اللّٰہ** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا نائب ہونے کیلئے یہ شرط ہے کہ وہ عالِم ہولیکن ہر عالِم بھی مُرشِدِ کامل نہیں ہوسکتا۔لہٰذا ہم یہاں اِجمالی طور پرمُرشدِ کامل کی بعض علامات بیان کرتے ہیں تاکہ ہر شخص مرشِد ورَہبر بننے کا دعویٰ نہ کرسکے۔

﴿1﴾......**پیرکامل** وہی ہے جس کے دل میں دنیا کی محبت اور عزّت ومرتبے کی چاہت نہ ہو﴿2﴾......وہ ایسے مرشدِکامل سے بیعت ہوجونورِبَصیرت سے مالا مال ہو﴿3﴾......اس کا سلسلہ رحمتِ عالَم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تک مُتّصِل ہو﴿4﴾......نیک اَعمال بجالانے والا ہو﴿5﴾......رِیاضتِ نفس کا عادی ہو﴿6﴾......کم کھانے﴿7﴾......کم سونے﴿8﴾......کم بولنے﴿9﴾...... کثرتِ نوافل﴿10﴾......زیادہ روزے رکھنے اور﴿11﴾......خوب صدقہ وخیرات کرنے جیسے نیک اَعمال کرنے والا ہو﴿12﴾......نیز وہ **پیرکامل** اپنے شیخ کی کامل اِتباع کے سبب صبر﴿13﴾......نماز﴿14﴾......شکر﴿15﴾......توَّکُل ﴿16﴾......یقین﴿17﴾......سخاوت﴿18﴾......قَناعت﴿19﴾......طمانیتِ نفس

www.dawateislami.net

﴿20﴾......حِلم ﴿21﴾......تواضع ﴿22﴾......علم ﴿23﴾......صدق ﴿24﴾......وفا ﴿25﴾......حیااور ﴿۲۶﴾......وقار وسکون جیسے پسندیدہ اَوصاف کا پیکر ہو۔

پس جو **پیر کامل** ان اَوصاف سے متصف ہو وہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر صَلَّى اللهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کے **انوارِ مبارکہ** میں سے ایک نور بن جاتا ہے اوراس قابل ہوجاتا ہے کہ اُسکی اِقتدا کی جائے۔ایسے **پیرومرشد** کا ملنا بہت ہی مشکل ہے......اوراگر (**اللّٰه** عَزَّوَجَلَّ کی رحمت اور) خوش قسمتی وسعادت مندی ساتھ دے اوران اَوصاف کے حامل **پیر کامل** تک رسائی ہوجائے اور وہ **پیر کامل** بھی اسے اپنے مُریدوں میں قَبول فرمالے......تو اب اس مرید کے لئے لازمی اورضروری ہے کہ اپنے **پیر کامل** کا ظاہری اور باطنی ہرطرح سے اَدب واِحترام بجالائے۔ [1]

مرشدِ کامل کی تلاش

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یہ **اللّٰه** عَزَّوَجَلَّ کا خاص فضل وکرم ہے کہ وہ جسے چاہے اپنے بَرگزیدہ بندوں کے ذریعے **مَدَنی ماحول** عطا فرمادے۔**اللّٰه** عَزَّوَجَلَّ ہردور میں اپنے پیارے مَحبوب صَلَّى اللهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی اُمّت کی اصلاح کیلئے اپنے اَولیائے کرام رَحِمَهُمُ اللهُ السَّلَام ضَرور پیدا فرماتا ہے جو اپنی مومنانہ حکمت وفراست

[1]......مجموعة رسائل الامام الغزالی، ایها الولد، ص ۲۶۲

www.dawateislami.net

کے ذریعے لوگوں کو یہ ذہن دینے کی کوشش فرماتے ہیں کہ مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

سینکڑوں سال پہلے سیّدنا امام غزالی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْوَالِی نے پیر کے لیے جن اوصاف کا ذکر فرمایا۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ فی زمانہ یہ تمام اَوصاف شیخ طریقت، امیرِ اَہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ذاتِ مبارکہ میں بدرجہ اَتم پائے جاتے ہیں۔جن کے تقویٰ و پرہیزگاری کی بَرَکات کی ایک مثال تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تَحریک دعوتِ اسلامی کا **مَدَنی ماحول** ہمارے سامنے ہے کہ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی نگاہِ ولایت اور حکمتوں بھری مَدَنی تربیت نے دنیا بھر میں لاکھوں مسلمانوں بالخُصوص نوجوانوں کی زندگیوں میں مَدَنی انقِلاب برپا کردیا اور اکثر غیر مسلموں کے اسلام قبول کرنے کی اطلاعات بھی ملتی رہتی ہیں۔

آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ شَرِیعَتِ مُطَہَّرہ اور طریقتِ مُنوّرہ کی وہ یادگارِ سَلَف شخصیت ہیں جو کہ کثیرُ الکرامت بُزُرگ ہونے کے ساتھ ساتھ عِلماً وعَملاً،قولاً وفِعلاً،ظاہراً وباطِناً اَحکاماتِ الٰہیہ کی بجا آوری اور سُنَنِ نَبوِیّہ کی پَیرَوی کرنے اور کروانے کی بھی روشن نظیر ہیں۔

www.dawateislami.net

امیرِ اہلسنّت جامع شرائط پیر

اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحمَۃُ رَبِّ الْعِزَّت نے مرشد کامل کے لیے چار شرائط ذکر کی ہیں ان کی روشنی میں امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی حیاتِ طیبہ کا جائزہ لینے سے روزِ روشن کی طرح یہ بات عیاں ہو جاتی ہے کہ آپ اپنے پیر و مرشد کے بیان کردہ معیار پر پورا اترتے ہیں۔ چنانچہ،

مرشد کامل کی پہلی شرط

مرشد کا سلسلہ **بِاتّصالِ صحیح** (یعنی دُرُست واسطوں کیساتھ) حضورِ اقدس صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تک پہنچا ہو۔

امیر اہلسنت اور پہلی شرط

عاشقِ اعلیٰ حضرت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ خلیفۂ اعلیٰ حضرت، قُطبِ مدینہ، شیخُ العرب والعجم حضرت سیدنا ضیاءُ الدّین احمد مدنی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْغَنِی کے مُرید ہی نہیں بلکہ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو قُطبِ مدینہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے خلیفہ حضرت مولانا عبدُ السّلام قادری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْھَادِی سے خلافت بھی حاصل ہے اور یوں سلسلۂ قادریہ رضویہ میں چالیس واسطوں سے آپ کو سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے اِتّصال کا شَرَف حاصل ہے۔

www.dawateislami.net

شجرہ عالیہ قادریہ عطّاریہ

حضراتِ مشائخ کرام سلسلہ مبارکہ قادِریہ رضویہ ضیائیہ

یاالٰہی رحم فرما مصطفےٰ ① کے واسطے
یا رسول اللہ کرم کیجے خدا کے واسطے

مشکلیں حل کر شہِ مشکل کشا ② کے واسطے
کر بلائیں رد شہیدِ کربلا ③ کے واسطے

سیّدِ سجّاد ④ کے صدقے میں ساجِد رکھ مجھے
علمِ حق دے باقرِ ⑤ علمِ ہُدیٰ کے واسطے

صدقِ صادِق ⑥ کا تصدُّق صادِقُ الاسلام کر
بے غضب راضی ہو کاظِم ⑦ اور رضا ⑧ کے واسطے

بہرِ معروف ⑨ و سری ⑩ معروف دے بیخودسری
جُندِ حق میں گِن جُنید ⑪ باصفا کے واسطے

بہرِ شبلی ⑫ شیرِ حق دنیا کے کتّوں سے بچا
ایک کا رکھ عبدِ واحِد ⑬ بے رِیا کے واسطے

بُوالفَرَح ⑭ کا صدقہ کر غم کو فَرَح دے حُسن و سعد
بُو الحسن ⑮ اور بُوسعید ⑯ سعدِ زا کے واسطے

www.dawateislami.net

قادِری کر قادِری رکھ قادِریوں میں اُٹھا
قدرِ عبدُالقادِر ⑰ قدرت نُما کے واسطے

اَحْسَنَ اللّٰہُ لَھُمْ رِزْقاً [1] سے دے رزقِ حَسَن
بندۂ رزّاق تاجُ الاصفیا ⑱ کے واسطے

نصرِ اَبی صالح ⑲ کا صدقہ صالح و منصور رکھ
دے حیاتِ دیں مُحی ⑳ جانفزا کے واسطے

طُورِ عِرفان و عُلُوّ و حمد و حسنٰی و بَہا
دے علی ㉑ موسیٰ ㉒ حسن ㉓ احمد ㉔ بہا ㉕ کے واسطے

بہرِ ابراہیم ㉖ مجھ پر نارِ غم گلزار کر
بھیک دے داتا بھکاری ㉗ بادشَہ کے واسطے

خانۂ دل کو ضیا دے روئے ایماں کو جمال
شہ ضیا ㉘ مولیٰ جمال الاولیا ㉙ کے واسطے

دے محمد ㉚ کے لیے روزی کر احمد ㉛ کے لیے
خوانِ فضل اللّٰہ ㉜ سے حصہ گدا کے واسطے

دِین و دنیا کے مجھے بَرَکات دے بَرَکات سے
عشقِ حق دے عشقی ㉝ عِشقِ اِنتِمَا [2] کے واسطے

[1]......یعنی اللّٰہ تعالٰی نے اُنہیں اچھی روزی عطا فرمائی۔
[2]......یعنی عشق کی نسبت رکھنے والے۔

www.dawateislami.net

حُبِّ اہلِ بیت دے آلِ محمد ㉞ کے لیے
کر شہید عشق ، حمزہ ㉟ پیشوا کے واسطے

دِل کو اچھا تن کو ستھرا جان کو پُر نُور کر
اَچھّے ㊱ پیارے شمس دیں بدرُ العُلیٰ کے واسطے

دو جہاں میں خادمِ آلِ رسولُ اللّٰہ کر
حضرتِ آلِ رسولِ ㊲ مقتدا کے واسطے

کر عطا احمد رضائے احمد مرسل مجھے
میرے مولیٰ حضرتِ احمد رضا㊳ کے واسطے

پر ضیا کر میرا چہرہ حشر میں اے کبریا
شہ ضیاء الدین ㊴ پیر باصفا کے واسطے

اَحیِنَا فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا سَلَامٌ بِالسَّلَامِ [1]
قادِری عبدالسلام ㊵ عبد رضا کے واسطے

عشقِ احمد میں عطا کر چشمِ تر سوزِ جگر
یاخدا اِلیاس ㊶ کو احمد رضا کے واسطے

صدقہ اِن اَعیاں کا دے چھ عین عز، علم وعمل
عفو و عرفاں عافیت اِس بے نَوا کے واسطے

---

[1]......یعنی ہمیں دین ودُنیا میں سلامتی عطا فرما۔

www.dawateislami.net

دیگر سلاسل

آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو دُنیائے اسلام کے اور بھی کئی اَکابر عُلما و مَشائخ دَامَتْ فُیُوضُھم سے خلافت حاصل ہے، مثلاً شارِحِ بخاری، فقیہِ اعظم ہند مفتی شریف الحق امجدی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللهِ الْوَلِی، مفتی اعظم پاکستان حضرت مفتی وقارُالدّین قادری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللهِ الْھَادِی اور جانشینِ قُطبِ مدینہ حضرت مولانا فضل الرحمن صاحب اشرفی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللهِ الْقَوِی نے بھی آپ کو اپنی خلافت اور حاصل شدہ اَسانیدو اِجازات سے نوازا ہے۔

پہلی شرط کی وضاحت

دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے **مکتبۃُ المدینہ** کی مطبوعہ 276 صَفحات پر مشتمل کتاب، ''**آدابِ مرشدِ کامل**'' **صَفْحَہ 14** پر ہے کہ مرشِد کا سلسلہ **بَاِتّصالِ صحیح** (یعنی دُرُست واسطوں کیساتھ) حضورِ اقدس صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تک پہنچا ہو۔ بیچ میں مُنقطع (یعنی جُدا) نہ ہو کہ مُنقطع کے ذریعہ اِتّصال ناممکن ہے۔

۞......بعض لوگ بلا بَیْعَت (یعنی بغیر مرید ہوئے)، مَحض بزُعمِ وراثت (یعنی وارث ہونے کے گمان میں) اپنے باپ دادا کے سجّادے پر بیٹھ جاتے ہیں۔

www.dawateislami.net

۞...... یا بَیعَت کی تھی مگر خلافت نہ ملی تھی، بِلااِذْن (بغیر اجازت) مرید کرنا شروع کردیتے ہیں۔

۞...... یا سلسلہ ہی وہ ہو کہ قَطْع کردیا گیا، اس میں فیض نہ رکھا گیا، لوگ برائے ہَوَس اس میں اِذْن وخلافت دیتے چلے آتے ہیں۔

۞...... یا سلسلہ فی نفسہٖ صحیح تھا۔ مگر بیچ میں ایسا کوئی شخص واقع ہوا جو بوجہ اِنتِفائے بعض شرائط قابلِ بیعت نہ تھا۔ اس سے جو شاخ چلی وہ بیچ میں مُنْقَطِع (یعنی جُدا) ہے۔

ان تمام صورتوں میں اس بَیعَت سے ہرگز اِتّصال حاصل نہ ہوگا۔[1]

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سلسلہ کے مُنْقَطِع ومُتَّصِل ہونے کے اعتبار سے مذکورہ چاروں صورتوں کے تناظر میں **شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی حیاتِ طیبہ پرنظر ڈالیں تو معلوم ہوگا کہ نہ تو آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بِلا بَیعَت (یعنی بغیر مرید ہوئے) مَحض بزُعمِ وراثت (یعنی وارث ہونے کے گمان میں) اپنے باپ دادا کے سجادہ نشین ہیں اور نہ ہی آپ نے بِلااِذْن (بغیر اجازت) مرید کرنا شروع کیا ہے۔ نیز آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ جس سلسلے سے تعلق رکھتے ہیں وہ درمیان میں کہیں منقطع نہیں بلکہ آپ کے سلسلہ قادریہ رضویہ ضیائیہ عطاریہ کا فیض

---

[1]......آداب مرشد کامل، ص ۱۴

www.dawateislami.net

تو دنیا بھر میں جاری وساری ہے۔

امیرِ اہلسنت کا سلسلہ بیعت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دامَتْ بَرَکاتُھُم الْعَالِیَہ اپنے رسالہ ”سیّدی قُطبِ مدینہ“ میں سلسلہ قادریہ رضویہ میں مرید ہونے کے متعلق تحریر فرماتے ہیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں سگِ مدینہ عُفِیَ عَنْہ (رَاقِمُ الْحُرُوف) بچپن ہی سے اِمامِ اَہْلِسُنّت، ولیِ نِعمت، عظیمُ البَرَکت، عظیمُ المَرْتَبت، پروانۂ شَمْعِ رِسالت، مُجَدِّدِ دین ومِلَّت، حامیِ سنّت، ماحِیِ بِدعت، عالِمِ شَرِیْعَت، پیرِ طریقت، باعثِ خَیْر و بَرَکت، امامِ عشق ومحبّت حضرتِ علامہ مولانا الحاج الحافِظ القاری شاہ امام اَحمد رَضا خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن سے مُتعارِف ہو چکا تھا، پھر جُوں جُوں شُعُور آتا گیا، اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحمَۃُ رَبِّ الْعِزَّت کی مَحَبَّت دل میں گھر کرتی چلی گئی۔ میں بِلا خوفِ لَومَۃِ لائِم (یعنی ملامت کرنیوالے کی ملامت سے ڈرے بغیر) کہتا ہوں کہ ربُّ العلیٰ عَزَّوَجَلَّ کی پہچان میٹھے میٹھے مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ذَرِیعے ہوئی تو مجھے میٹھے میٹھے مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پہچان امام احمد رضا رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے سبب نصیب ہوئی۔ مجھے آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے سلسلے میں داخِل ہونے کا

www.dawateislami.net

شوق پیدا ہوا تو ایک ہی ہستی مرکزِ توجُّہ بنی، گو مشائخِ اہلسنّت کی کمی تھی نہ ہے، مگر ''پسند اپنی اپنی خیال اپنا اپنا۔'' اِس مقدّس ہستی کا دامن تھام کر ایک ہی واسطے سے اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے نسبت ہو جاتی تھی اور اُس ہستی میں ایک کشِش یہ بھی تھی کہ اُس پر براہِ راست گنبدِ خضرا کا سایہ پڑ رہا تھا۔

اُس مقدس ہستی سے میری مُراد حضرت شیخُ الفضیلت، آفتابِ رضویت، ضیاءُ المِلّت، مُقتدائے اہلسنّت، مُرید وخلیفۂ اعلیٰ حضرت، پیرِ طریقت، رہبرِ شریعت، شیخُ العربِ وَالعجم، میزبانِ مہمانانِ مدینہ، قطبِ مدینہ، حضرتِ علامہ مولٰینا ضیاءُ الدّین احمد مَدَنی قادری رضوی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ القَوِی کی ذاتِ گرامی ہے۔ میں نے عزمِ مصمم (مُ۔صَمْ۔مَمْ) کرلیا کہ اب کسی نہ کسی طرح مجھے ان کا مرید بننا ہے، چُنانچہ میں نے غالباً ۱۳۹۶ھ (یعنی 1976ء) میں آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا مدینۂ منوّرہ زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفًا وَّ تَعْظِیْمًا کا پتا حاصل کیا۔ پتا حاصل کرنے کے بعد اپنے ایک کرم فرما مرحوم محمد آدم برکاتی صاحِب کو بتایا کہ میں نے حضرتِ سیِّدی قطبِ مدینہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے بذریعۂ ڈاک بیعت (بَے۔عَت) کرنے کا تہیَّیہ کیا ہے۔ مرحوم آدم بھائی نے کہا: تم کراچی میں رہتے ہو اور وہ مدینۂ منوّرہ زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفًا وَّ تَعْظِیْمًا میں۔ تم نے ابھی تک انہیں دیکھا تک نہیں ہے، آخر تصوُّرِ شیخ

www.dawateislami.net

کس طرح کروگے؟ میں نے کہا: اس میں کون سی بڑی بات ہے اگر پیر کامل ہو تو خواب کے ذَرِیعے بھی یہ مسئلہ حل کرسکتا ہے ظاہِری دُوری فیوض و بَرَکات میں رُکاوٹ نہیں بن سکتی۔

اُسی رات (یعنی ربیعُ النّور شریف کی دسویں شب) جب سویا تو سوئی ہوئی قسمت انگڑائی لیکر جاگ اٹھی اور **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ سچ مچ میرے ہونے والے پیرومُرشِد رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ میرے خواب میں تشریف لے آئے اور اتنی دیر تک جلوہ افروز رہے کہ ان کا نقشہ میرے ذِہن میں اچّھی طرح محفوظ ہوگیا اور **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ آج بھی محفوظ ہے۔ میں نے خوشی خوشی حضرتِ سیِّدی قطبِ مدینہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے خلیفہء مجاز پیرِ طریقت حضرت الحاج علّامہ مولٰینا حافِظ قاری محمد **مُصلحُ الدین** صدّیقی القادری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی کی خدمت میں حاضِر ہوکر اپنا خواب سنایا۔ انہوں نے مجھ سے حضرتِ سیِّدی قطبِ مدینہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا حُلیہ دریافت کیا، میں نے جو دیکھا تھا بیان کر دیا۔ اُنہوں نے اس کی تصدیق فرمائی کیوں کہ قبلہ قاری صاحِب رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بارہا مدینہء منوّرہ زَادَھَا اللہُ شَرَفًاوَّ تَعْظِیْمًا میں حضرتِ سیِّدی قطبِ مدینہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی خدمت میں حاضِری دے چکے تھے۔ پھر قاری صاحِب رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ہی سے بسلسلہء بیعت عریضہ لکھوا

www.dawateislami.net

کر کراچی سے مدینۂ طیّبہ زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفًا وَّ تَعْظِیْمًا روانہ کیا۔ جواب نہ ملا۔ چند بار اِسی طرح عریضے بھیجے مگر جواب نَدارَد۔ میں بھی ہمّت ہارنے والا نہیں تھا۔ آخِر کار ایک سال اور پانچ روز گزرنے کے بعد پھر قسمت چمکی، رات خواب میں زیارت ہوئی۔ میں حیران تھا کہ مُرید بھی نہیں بناتے، توجُّہ بھی نہیں ہٹاتے آخِر مُعامَلہ کیا ہے؟ مجھے کیا معلوم تھا کہ اِنتِظار کی گھڑیاں خَتْم ہو چکی ہیں۔ رات کو زِیارت کی پھر دن آیا اور مغرِب کی نَماز کے بعد پتا چلا کہ مدینۂ پاک زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفًا وَّ تَعْظِیْمًا کی مشکبار فَضاؤں کو چومتا ہوا جھومتا ہوا مُرشدی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی بارگاہِ عِطر بیز و عنبر خیز سے قَبولیّت کا مُژدۂ جانفِزا آ پہنچا ہے۔ **اَلحمدُ للّٰہِ علٰی اِحسانِہٖ۔** پھر جب ۱۴۰۰ھ میں مُقدَّر نے یاوَری کی، سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کرم فرمایا تو جدّہ شریف کے ایئر پورٹ پر اتر کر مُحسن و کرم فرما اور اپنے پیر بھائی ساکنِ مدینہ الحاج صوفی محمد اقبال قادِری رضوی ضیائی سَلَّمَہُ الْبَارِی کی کار میں بیٹھ کر سیدھا مدینۂ منوّرہ زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفًا وَّ تَعْظِیْمًا حاضِر ہوا۔ بارگاہِ رسالت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں صلوٰۃ و سلام عرض کرنے کے بعد مُرشِدی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے آستانۂ عالیہ پر حاضِر ہوا، جب بے تاب نگاہیں مُرشِدی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے چہرۂ زیبا پر پڑیں تو دل کو گواہی دینی پڑی کہ یہ تو وُہی نورانی چہرہ ہے جسے

www.dawateislami.net

بابُ المدینہ کراچی میں خواب میں دیکھ چکا ہوں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ

تصوُّر جماؤں تو موجود پاؤں
کروں بند آنکھیں تو جلوہ نُما ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ کم و بیش دو ماہ مدینۂ منوّرہ زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفًا وَّ تَعْظِیْمًا میں حاضِری کی سعادت حاصِل رہی، اِس دوران تقریبًا روزانہ آستانۂ عالِیہ پر ہونے والی محفلِ نعت میں حاضِری دیتا رہا۔ بارہا شام کو بھی آستانۂ مُرشِدی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ پر حاضِری نصیب ہوتی رہی۔ جب مدینۂ طَیِّبہ زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفًا وَّ تَعْظِیْمًا سے رخصت کی جاں سوز گھڑی آئی تو سر پر کوہِ غم ٹوٹ پڑا، بارگاہِ رسالت میں سلامِ رخصت عرض کرنے کے لئے چلا تو عجیب حالت تھی، محبوب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی گلی کے درودیوار اور برگ و بار چومتا ہوا بڑھا چلا جا رہا تھا۔ اِسی دوران محبوب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی گلی کے ایک خار (یعنی کانٹے) نے آنکھ کے پپوٹے پر پیار سے چٹکی بھر لی جس سے ہلکا سا خون اُبھر آیا۔

یہ زخم ہے طیبہ کا یہ سب کو نہیں ملتا
کوشش نہ کرے کوئی اِس زخم کو سینے کی

بہر حال مواجھہ شریف پر حاضِر ہو کر سلام عرض کر کے روتا ہوا مسجدُ النَّبَوِیِّ الشَّرِیف عَلٰی صَاحِبِہَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام سے باہَر نکلا اور گرتا پڑتا مُرشِد کے آستانۂ عالیہ

www.dawateislami.net

پر حاضِر ہوا اور مُضطرِبانہ سرمُرشِد کے زانو پر رکھ دیا اور روتے روتے ہچکیاں بندھ گئیں۔ مُرشِدی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْه نے انتہائی **مَحَبَّت** کے ساتھ سر پر دستِ شفقت پھیر کر بٹھایا اور ارشاد فرمایا: ''بیٹا تم مدینۂ منوّرہ زَادَھَا اللهُ شَرَفًا وَّ تَعْظِیْمًا سے جا نہیں، آ رہے ہو۔'' اُس وَقت مجھے اپنے ولیٔ کامل پیر و مُرشِد رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْه کے اِس جملے کے معنٰی سمجھ میں نہیں آئے کیونکہ بظاہر میں جا رہا تھا اور مُرشِد فرما رہے تھے: ''تم جا نہیں، آ رہے ہو۔'' لیکن اب اچّھی طرح اِس جملے کے سربستہ راز کو سمجھ چکا ہوں کیوں کہ یہ مُرشِد کی کرامت تھی اور میرا حسنِ ظن ہے کہ مُرشِد میرا مستقبل دیکھ چکے تھے اور **اَلْحَمْدُ لِلّٰه** عَزَّوَجَلَّ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے طفیل مُرشِد کے صدقے مدینۂ پاک زَادَھَا اللهُ شَرَفًا وَّ تَعْظِیْمًا کی اتنی بار حاضِری نصیب ہوئی ہے کہ مجھے یاد بھی نہیں کہ میں نے کتنی بار سفرِ مدینہ کیا ہے! یہ سب کرم کی بات ہے۔ **اللّٰه** عَزَّوَجَلَّ کرے مُرشِد کے صدقے اسی طرح مدینۂ منوّرہ زَادَھَا اللهُ شَرَفًا وَّ تَعْظِیْمًا میں آنا جانا رہے اور آخر کار جنّتُ البقیع میں مُرشِد کے قدموں میں مدفن نصیب ہو جائے۔

رہے ہر سال میرا آنا جانا یا رسولَ الله

بقیعِ پاک ہو آخر ٹھکانا یا رسولَ الله

www.dawateislami.net

مرشدِ کامل کی دوسری شرط

مرشد سُنّی صحیح العقیدہ ہو۔ بدمذہب گمراہ کا سلسلہ شیطان تک پہنچے گا نہ کہ رسول اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تک۔ آج کل بہت کھلے ہوئے بددینوں بلکہ بے دینوں نے کہ جو بَیْعَت کے سِرے سے مُنکِر و دشمنِ اَولیا ہیں، مَکّاری کے ساتھ پیری مُریدی کا جال پھیلا رکھا ہے۔ ہوشیار! خبردار! احتیاط! احتیاط!۔

اَمیرِ اَہلسنّت اور دوسری شرط

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! امیر اہلسنت کے سنی صحیح العقیدہ ہونے کے متعلق جاننے سے پہلے یہ جاننا زیادہ ضروری ہے کہ سنی صحیح العقیدہ سے مُراد کون شخص ہے؟ چنانچہ،

سنی صحیح العقیدہ کون؟

اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت، مجدّد دین وملّت، پروانۂ شمعِ رِسالت، مولانا شاہ احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں کہ **سنی صحیح العقیدہ** سے مُراد وہ شخص ہے جو ائمۂ ہدیٰ کو مانتا، تقلیدِ ائمہ ضروری جانتا، اولیائے کرام کا سچا مُعتقِد اور تمام عقائد میں راہِ حق پر مستقیم ہو۔ ①

---

① ……فتاوٰی رضویہ، ج ۲۱، ص ۴۸۱

www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰه عَزَّوَجَلَّ! امیرِ اہلسنت کے سنی صحیح العقیدہ ہونے پر شارحِ بخاری فقیہ اعظم ہند، خلیفۂ مجاز صدر الشریعہ، سابق صدر شعبہ افتاو ناظمِ تعلیمات جامعہ اشرفیہ مبارک پور (انڈیا) حضرت سیدنا مفتی شریف الحق امجدی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی کے یہ تاثرات سند کی حیثیت رکھتے ہیں:

خلیفۂ صدر الشریعہ کے تاثرات

دعوتِ اسلامی خالص سنی جماعت، صحیح العقیدہ لوگوں کی جماعت ہے، اس جماعت کے بانی جناب مولانا محمد الیاس صاحب مَدَّ ظِلُّہُ الْعَالِی سے میں بارہا مل چکا ہوں، وہ انتہائی خوش عقیدہ سنی، مسلکِ اعلیٰ حضرت کے سختی سے پابند انسان ہیں اور وہ اپنے مخصوص طریقے سے اجتماعات کے ذریعے مسلکِ اعلیٰ حضرت ہی کی ترویج و اشاعت کرتے ہیں، اس لیے تمام سنی مسلمانوں کو چاہیے کہ اس جماعت میں شریک ہوں، اس کا تعاون کریں، اس کے پروگرام پر عمل کریں۔

مولانا محمد الیاس صاحب اس زمانے میں **فی سبیل اللّٰہ** بغیر مشاہرے اور نذرانے کی طرف طمع کے، خالص **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کے لیے اور اس کے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رضا جوئی کے لیے اتنا عظیم الشان عالمگیر پیمانے پر کام کر رہے ہیں، جس کے نتیجے میں لاکھوں بدعقیدہ سنی صحیح العقیدہ ہو گئے اور لاکھوں

www.dawateislami.net

شریعت سے بیزار افراد شریعت کے پابند ہوگئے، بڑے بڑے لکھ پتی، کروڑ پتی گریجویٹ نے داڑھیاں رکھیں، عمامہ باندھنے لگے، پانچوں وقت باجماعت نماز پڑھنے لگے اور دینی باتوں سے دل چسپی لینے لگے، دوسرے لوگوں میں دینی جذبہ پیدا کرنے لگے، کیا یہ کارنامہ اس لائق نہیں کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں قبول ہو۔

حضرت اقدس صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **مَنْ تَمَسَّکَ بِسُنَّتِی عِنْدَ فَسَادِ اُمَّتِیْ فَلَهُ اَجْرُ مِائَةِ شَهِیْد** میری امّت کے بگڑنے کے وقت جو میری سنت کا پابند ہوگا اس کو 100 شہیدوں کا ثواب ملے گا۔ [1]

جب امت کے بگڑنے کے وقت سنّت کی پابندی کرنے والے کے لیے سو شہیدوں کا ثواب ہے تو جو بندۂ خدا سنّت کا پابند ہوتے ہوئے کروڑوں انسانوں کو ایک نہیں اکثر سنتوں کا پابند بنا دے، اس کا اجر کتنا ہوگا۔ جہاں تک ہوسکے دعوتِ اسلامی کے فروغ اور ترقی کی کوشش کی جائے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! شارحِ بخاری، خلیفۂ مجاز صدر الشریعہ حضرت سیدنا مفتی شریف الحق امجدی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی کے یہ خیالات و تاثرات شیخِ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے سنی صحیح العقیدہ ہونے کی بیّن

---

[1] ……مشکوۃ، کتاب الایمان، باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، الحدیث: ۱۷٦، ج ۱، ص ۸

www.dawateislami.net

دلیل ہیں۔ نیز آپ جس خاندان سے تعلق رکھتے ہیں وہ بھی سنی صحیح العقیدہ ہے، آپ کے والدین کریمین متقی و پرہیز گار تھے۔ چنانچہ،

آپ کے والد محترم کی کرامت

امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے والدِ بزرگوار عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْغَفَّار سلسلہ عالیہ قادِریہ کے صاحبِ کرامت بزرگ تھے۔ 1979ء میں جب شیخِ طریقت امیر اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کولمبو تشریف لے گئے تو وہاں کے لوگوں کو والد صاحب سے بہت متأثر پایا کیونکہ انہوں نے وہاں کی عالیشان حَنَفی میمن مسجد کے انتظامات سنبھالے تھے اور اس مسجد کی کافی خدمت بھی کی تھی۔ وہاں پر امام صاحب کی غیر حاضری میں نمازیں بھی پڑھا دیا کرتے تھے۔ کولمبو میں قیام کے دوران امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے خالو نے دورانِ گفتگو آپ کو بتایا کہ آپ کے والد صاحب بہت نیک آدمی تھے، غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے بہت چاہنے والے اور قصیدہ غوثیہ کے عامل تھے۔ میں نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے کہ جب کبھی چار پائی پر بیٹھ کر آپ کے والد صاحب رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ قصیدہ غوثیہ پڑھتے تو ان کی چار پائی زمین سے بلند ہو جاتی تھی۔ (سُبْحَانَ اللہ عَزَّوَجَلَّ)

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

امیرِ اہلسنت کا بچپن

امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ایک بار فرمایا کہ مجھے سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ثنا خوانی سے ہوش سنبھالتے ہی لگاؤ ہو گیا تھا اور اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن کی عقیدت بھی دل میں بیٹھ چکی تھی۔ لہٰذا آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے لکھے ہوئے کلام پڑھنا اور سُننا پسند کرتا تھا۔ ایک مرتبہ میں بادامی مسجد (بمبئی بازار بابُ المدینہ کراچی) میں شوق ہی شوق میں مائیک پر نعت پڑھنے کھڑا ہو گیا مگر ابھی صرف یہ شعر ہی پڑھ پایا تھا:

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے
مرا دل بھی چمکا دے چمکانے والے

یکا یک ایک بوڑھے شخص نے جھڑکتے ہوئے مجھے مائیک سے ہٹا دیا، شاید اس لئے کہ میں کم سن تھا اور آواز بھی خاص نہ تھی۔ میرا دل بہت دُکھا مگر سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اُلفت اور اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی عقیدت نے سنبھال لیا۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو اس وقت اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحمَۃُ رَبِّ الْعِزَّت کے لکھے ہوئے اس کلام کو پڑھنے سے تو

www.dawateislami.net

روک دیا گیا مگر لگتا یوں ہے کہ بارگاہِ رسالت میں کیا جانے والا یہ استغاثہ (یعنی مرا دل بھی چمکا دے چمکانے والے) ایسا مقبول ہوا کہ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے قلب مبارَک کو وہ چمک عطا ہوئی جس نے لاکھوں زنگ آلود دلوں کے میل کو دور کر کے مَدَنی چمک سے اُجیالا کر دیا۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

امیر اہلسنت کی امام اہلسنت سے محبت

اعلیٰ حضرت، امام اہلسنّت، مجدد دین وملّت، پروانۂ شمعِ رسالت، مولانا شاہ احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن اہلسنّت کی شان بلکہ پہچان ہیں، ان کے دامنِ کرم سے وابستہ ہونے والے ہر فرد کی طرح امیر اہلسنّت بھی عشقِ رسول سے سرشار ہیں، بلکہ آپ تو چہار سو چار دانگِ عالَم میں اعلیٰ حضرت کے نام کا ڈنکا بجانے والے اور آپ کی محبت کا دم بھرنے والے ہیں۔ آپ جس محبت بھرے انداز میں اعلیٰ حضرت کا ذکر فرماتے ہیں وہ اپنی مثال آپ ہے۔ چنانچہ آپ کی تحریروں اور تقریروں میں اعلیٰ حضرت کا تذکرہ کچھ یوں ملتا ہے: **اِمامِ اَہلِسُنّت، ولیِ نِعمت، عظیمُ البَرَکت، عظیمُ المَرْتَبت، پروانۂ شَمعِ رِسالت،**

www.dawateislami.net

مُجَدِّدِ دین و مِلَّت، حامیِ سنّت، ماحِیِ بِدعت، عالِمِ شَرِیْعَت، پیرِ طریقت، باعثِ خَیْر و بَرَکت، امامِ عشق و محبّت حضرتِ علامہ مولانا الحاج الحافِظ القاری شاہ امام اَحمد رَضا خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن۔اور ایک مقام پر تو آپ فرماتے ہیں: **میں بِلا خوفِ لَومَۃِ لائِم** (یعنی ملامت کرنیوالے کی ملامت سے ڈرے بغیر) کہتا ہوں کہ ربُّ العلٰی عَزَّوَجَلَّ کی پہچان میٹھے میٹھے مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ذَرِیعے ہوئی تو مجھے میٹھے مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پہچان امام احمد رضا رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے سبب نصیب ہوئی۔

بدعقیدگی سے نفرت

امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اعلیٰ حضرت کے وسیلے سے سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی محبت کا جو اَبدی وسَرمَدی جام پیا، آپ نے اس کی لذّتوں سے دوسروں کو بھی خوب آشنا کیا کہ ان کے دامن سے وابستہ ہونے والے کسی اسلامی بھائی اور اسلامی بہن پر گمراہی و بدعقیدگی کا کوئی حَربہ کارگر ثابت نہیں ہوسکتا۔آپ نے بدعقیدگی کے اس عِفرِیت کو بوتل میں بند کرنے کے لیے رات دن ایک کر دیئے ہیں۔ چنانچہ اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کو بدمذہبوں اور بدعقیدہ لوگوں کی صحبتِ بد سے دور رہنے کی تلقین کرتے ہوئے دعوتِ اسلامی کے

www.dawateislami.net

اشاعتی ادارے **مکتبۃُ المدینہ** کی مطبوعہ 505 صفحات پر مشتمل کتاب **''غیبت کی تباہ کاریاں'' صفحہ** 62 پر فرماتے ہیں: بُری صُحبت سے ہمیشہ دُور رہیں اور فَقَط عاشقانِ رسول ہی کی صُحبت اپنائیں۔ بدمذہبوں کی صُحبت ایمان کیلئے زہرِ قاتل ہے، ان سے دوستی اور تعلُّقات رکھنے کی احادیثِ مبارکہ میں مُمانَعت ہے۔ چُنانچِہ سلطانِ عَرَب، محبوبِ رب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: ''جو کسی بدمذہب کو سلام کرے یا اُس سے بکُشادہ پیشانی ملے یا ایسی بات کے ساتھ اُس سے پیش آئے جس میں اُس کا دل خوش ہو، اس نے اس چیز کی تحقیر کی جو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے محمد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر اُتاری۔ ①''
رسولِ نذیر، سِراجِ مُنیر، محبوبِ ربِّ قدیر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ دِلپذیر ہے: ''جس نے کسی بدمذہب کی (تعظیم و) توقیر کی اُس نے دین کے ڈھا دینے پر مدد دی۔ ②''

میرے آقا اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحمَۃُ رَبِّ الْعِزَّت فتاوٰی رضویہ شریف جلد 21 صَفْحَہ 184 پر فرماتے ہیں: سُنّیوں کو غیر مذہب والوں سے اِختِلاط (میل جول) ناجائز ہے خُصُوصاً یُوں کہ وہ (بدمذہب) افسر ہوں (اور) یہ (سُنّی) ماتحت۔

---

① ......تاریخ بغداد، ج ١٠، ص ٢٦٢

② ......المعجم الاوسط، الحدیث: ٦٧٧٢، ج ٥، ص ١١٨

www.dawateislami.net

قَالَ اللّٰہُ تعالٰی: (یعنی اللہ تعالٰی فرماتا ہے)

وَ اِمَّا یُنْسِیَنَّکَ الشَّیْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّکْرٰی مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ﴿۶۸﴾ ترجمۂ کنز الایمان: اور جو کہیں تجھے شیطان بُھلاوے تو یاد آئے پر ظالموں کے پاس نہ بیٹھ۔ (پ۷، الانعام ۶۸)

رحمتِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ معظَّم ہے: تم ان سے دُور رہو اور وہ تم سے دُور رہیں، کہیں وہ تمہیں گمراہ نہ کردیں اور فتنے میں نہ ڈال دیں۔ ①

بدمذہب کو استاد بنانا

بدمذہب سے دینی یا دنیاوی تعلیم لینے کی مُمانَعت کرتے ہوئے میرے آقا اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولیٰنا شاہ امام اَحمد رَضا خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: غیر مذہب والیوں (یا والوں) کی صُحبت آگ ہے، ذی عِلم عاقِل بالِغ مردوں کے مذہب (بھی) اس میں بگڑ گئے ہیں۔ عمران بن حطان رقاشی کا قصّہ مشہور ہے، یہ تابعین کے زمانہ میں ایک بڑا مُحدِّث تھا، خارِجی مذہب کی عورت (سے شادی کرکے اس) کی صُحبت میں (رہ کر) **مَعاذَ اللّٰہ** خود خارِجی ہوگیا اور یہ دعویٰ کیا تھا کہ (اس سے شادی کرکے) اُسے سُنّی کرنا چاہتا ہے۔ (یہاں وہ نادان لوگ عبرت

---

① ...... مسلم، مقدّمہ، الحدیث: ۷، ص ۹

www.dawateislami.net

حاصل کریں جو بزُعمِ فاسد خود کو بہُت "پکّا سُنّی" تصوُّر کرتے اور کہتے سنائی دیتے ہیں کہ ہمیں اپنے مَسلک سے کوئی ہِلا نہیں سکتا، ہم بہُت ہی مضبوط ہیں!) میرے آقا اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحمَۃُ رَبِّ الْعِزَّت مزید فرماتے ہیں: جب صُحبت کی یہ حالت (کہ اتنا بڑا محدِّث گمراہ ہو گیا) تو (بدمذہب کو) اُستاد بنانا کس دَرَجہ بدتر ہے کہ اُستاد کا اثر بہُت عظیم اور نہایت جلد ہوتا ہے، تو غیر مذہب عورت (یا مرد) کی سِپُردگی یا شاگردی میں اپنے بچّوں کو وُہی دے گا جو آپ (خود ہی) دین سے واسِطہ نہیں رکھتا اور اپنے بچّوں کے بددین ہو جانے کی پرواہ نہیں رکھتا۔[1]

محفوظ خدا رکھنا سدا بے ادبوں سے
اور مجھ سے بھی سرزد نہ کبھی بے ادبی ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بدمذہبی کی بُو

مزید صَفحہ 245 پر فرماتے ہیں کہ دعوتِ اسلامی کے اِشاعَتی اِدارے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ 561 صَفحات پر مشتمل کتاب، **ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت** (مکمَّل) صَفْحَہ 302 پر ہے: حضرتِ عمرِ فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نَمازِ مغرِب پڑھ کر مسجِد سے تشریف لائے تھے کہ ایک شخص نے آواز دی: کون ہے

[1]......فتاویٰ رضویہ، ج ۲۳، ص ۶۹۲

www.dawateislami.net

کہ مسافر کو کھانا دے؟ امیر المومنین نے خادم سے ارشاد فرمایا: اسے ہمراہ لے آؤ۔ وہ آیا (تو) اسے کھانا منگا کر دیا۔ مسافر نے کھانا شروع ہی کیا تھا کہ ایک لفظ اس کی زَبان سے ایسا نکلا جس سے "بدمذہبی کی بُو" آتی تھی، فوراً کھانا سامنے سے اُٹھوالیا اور اسے نکال دیا۔ [1]

فارِقِ حقّ و باطِل امامُ الھُدیٰ

تیغِ مَسلُولِ شدّت پہ لاکھوں سلام

بدمذہبوں کے پاس بیٹھنا کیسا؟

ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت (مکمّل) صَفْحَہ 277 سے عرض، ارشاد کا اقتِباس مُلاحظہ فرمایئے اور اپنی آخرت کی بہتری کی صورت بنایئے۔

عرض: اکثر لوگ بدمذہبوں کے پاس جان بوجھ کر بیٹھتے ہیں۔ ان کے لئے کیا حکم ہے؟

ارشاد: (بدمذہبوں کے پاس بیٹھنا) حرام ہے اور بدمذہب ہوجانے کا اندیشہ کامل اور دوستانہ ہو تو دین کے لیے زہرِ قاتل۔ **رسول اللہ** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں: **اِیَّاکُمْ وَاِیَّاھُمْ لَا یُضِلُّوْنَکُمْ وَ لَا یُفْتِنُوْنَکُمْ** یعنی انہیں اپنے سے دور کرو اور ان سے دور بھاگو، وہ تمہیں گمراہ نہ کردیں کہیں وہ تمہیں فتنے میں نہ

---

[1]..... کنز العمّال، الحدیث: ۲۹۳۸۴، ج۱۰، ص۱۱۷

www.dawateislami.net

ڈالیں۔[1] اور اپنے نفس پر اعتماد کرنے والا بڑے کذّاب (یعنی بہت بڑے جھوٹے) پر اعتماد کرتا ہے، **اِنَّھَا اَکْذَبُ شَیْءٍ اِذَا حَلَفَتْ فَکَیْفَ اِذَا وَعَدَتْ** (نفس اگر کوئی بات قسم کھا کر کہے تو سب سے بڑھ کر جھوٹا ہے نہ کہ جب خالی وعدہ کرے) صحیح حدیث میں فرمایا: جب دجّال نکلے گا، کچھ (افراد) اسے تماشے کے طور پر دیکھنے جائیں گے کہ ہم تو اپنے دین پر مُستقیم (یعنی قائم) ہیں، ہمیں اس سے کیا نقصان ہوگا؟ وہاں جا کر ویسے ہی ہو جائیں گے۔[2] حدیث میں ہے، نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو جس قوم سے دوستی رکھتا ہے اُس کا حشر اسی کے ساتھ ہوگا۔[3]

اللہ عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے:

وَمَنْ یَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ط (پ۶، المائدہ: ۵۱)

ترجمۂ کنز الایمان: تم میں سے جو کوئی ان سے دوستی رکھے گا تو وہ انہیں میں سے ہے۔

ایک بُزُرگ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ **فرماتے ہیں: اَلْاَعْدَاءُ ثَلٰثَةٌ عَدُوُّکَ وَعَدُوُّ صَدِیْقِکَ وَصَدِیْقُ عَدُوِّکَ** یعنی دشمن تین ہیں: ایک تیرا دشمن، ایک

---

[1] ……مُسلِم، مقدّمہ، حدیث ۷، ص ۹

[2] ……ابوداود، الحدیث: ۴۳۱۹، ج ۴، ص ۱۵۷

[3] ……المعجم الاوسط، الحدیث: ۶۴۵۰، ج ۵، ص ۱۹

www.dawateislami.net

تیرے دوست کا دشمن اور ایک تیرے دشمن کا دوست۔[1]

مرشدِ کامل کی تیسری شرط

مرشِد عالم ہو۔

۞......یعنی کم از کم اتنا عِلم ضَروری ہے کہ بِلا کسی اِمداد کے اپنی ضَروریات کے مسائل کتاب سے نکال سکے۔ کُتب بینی (یعنی مطالَعہ کرکے) اور اَفواہِ رِجال سے (یعنی لوگوں سے سن سن کر) بھی عالم بن سکتا ہے۔[2] سند کوئی چیز نہیں، بہتیرے سَنَد یافتہ مَحض بے بہرہ (یعنی بے علم) ہوتے ہیں اور جنہوں نے (با قاعدہ) سَنَد نہ لی انکی شاگردی کی لِیاقَت (یعنی صلاحیت) بھی ان سَنَد یافتوں میں نہیں ہوتی، عِلم ہونا چاہیے۔[3] (مطلب یہ ہے کہ فارِغُ التحصیل ہونے کی سَنَد نہ شرط ہے نہ کافی۔ بس عِلم ہونا چاہیے)

۞......عِلمِ فِقہ (یعنی اَحکامِ شریعت) اسکی اپنی ضَرورت کے قابِل کافی ۞......اور عقائدِ اَہلسنّت سے لازمی پورا واقف ہو ۞...... کُفر و اسلام، گمراہی و ہِدایت کے فرق کا خوب عارِف (یعنی جاننے والا) ہو۔[4]

---

[1]......المختصر المحتاج اليه للذهبی، ص ۱۲۵

[2]......ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص ۵۸

[3]......فتاوی رضویہ، ج ۲۳، ص ۶۸۳

[4]......فتاوی افریقہ، ص ۱۳۷

www.dawateislami.net

امیرِ اہلسنت اور تیسری شرط

شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادِری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ میں مرشدِ کامل کی یہ تیسری شرط بھی موجود ہے۔ بہت سے عُلَمائے کرام دَامَتْ فُیُوضُہم آپ کے علمی کمالات کا اعتراف کرتے ہیں۔ آیئے امیرِ اہلسنت کی حیاتِ طیبہ سے حُصولِ علم دین کے مدنی پھول چنتے ہیں اور یہ جاننے کی کوشش کرتے ہیں کہ آپ نے علم دین کیسے حاصل کیا۔

امیرِ اہلسنت نے علم دین کیسے حاصل کیا؟

شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادِری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے حُصولِ علم کے ذرائع میں سے مطالعۂ کُتُب اور صحبتِ عُلما کے ذریعے کو اختیار فرمایا۔ اس سلسلے میں آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے سب سے زیادہ اِستفادہ مفتیٔ اعظم پاکستان حضرت علامہ مفتی وقارُ الدین قادِری رَضَوی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْقَوِی سے کیا اور مسلسل 22 سال آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مفتیٔ اعظم پاکستان عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْحَنَّان کی صحبت بابَرَکت سے مستفیض ہوتے رہے حتی کہ مفتی وقار الدین قادِری رَضَوی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْقَوِی نے امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو رَجَبُ الْمُرَجب 1404 سنہ ھ بمطابق اپریل

www.dawateislami.net

1984ء میں اپنے گھر سمن آباد گلبرگ ٹاؤن باب المدینہ کراچی میں اپنی خلافت واجازت سے بھی نوازا۔ چنانچہ وقارُ الفتاویٰ میں امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے متعلق یہ اظہارِ خیال فرمانے کے بعد کہ میں انہیں عرصہ ۲۲ سال سے جانتا ہوں، آپ فرماتے ہیں: وہ میرے خلیفہ بھی ہیں، ان کے سنّی ہونے میں کوئی شبہ نہیں ہے، پکّے سنّی ہیں، اعلیٰ حضرت کے شیدائی ہیں۔ ①

امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ خود اپنے متعلق دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے **مکتبۃُ المدینہ** کے مطبوعہ 52 صَفحات پر مشتمل رسالے، "تذکرۂ صدرالشریعہ" کے صَفحہ 2 پر لکھتے ہیں: تبلیغِ قران وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے قیام سے بہت پہلے میرے عہدِ طُفُولیت (یعنی بچپن یا لڑکپن) کا واقعہ ہے۔ جب ہم بابُ المدینہ کے اندر گنو گلی، اولڈ ٹاؤن میں رہائش پذیر تھے، محلّے میں بادامی مسجِد تھی جو کہ کافی آباد تھی، پیش اِمام صاحِب بَہُت پیارے عالم تھے، روزانہ نَمازِ عشا کے بعد نَماز کے دو ایک مسائل بیان فرمایا کرتے تھے (کاش! ہر امامِ مسجِد روزانہ کم ازکم کسی ایک نَماز کے بعد اسی طرح کیا کرے) جس سے کافی سیکھنے کو ملتا تھا۔ ایک دن میں اپنے بڑے بھائی جان (مرحوم) کے ساتھ غالباً نَمازِ

---

①……وقارالفتاویٰ، ج ۲، ص ۲۰۲

www.dawateislami.net

ظہر اسی بادامی مسجِد میں ادا کرکے باہَر نکلا تھا، پیشِ امام صاحِب فارِغ ہوکر مسجِد کے باہَر تشریف لا چکے تھے۔ کسی نے کوئی مسئلہ پوچھا ہوگا اِس پر انہوں نے کسی کو حکم فرمایا: بہارِ شریعت لے آؤ۔ چُنانچِہ ایک کتاب ان کے ہاتھوں میں دی گئی اُس پر جلی حُرُوف سے بہارِ شریعت لکھا تھا، سرِ وَرَق پر سورج کی کرنوں کے مُشابہ خوبصورت دھاریاں بنی ہوئی تھیں، امام صاحِب نے وَرَق گردانی شُروع کی، مجھے اُس وَقت خاص پڑھنا تو آتا نہیں تھا۔ جگہ جگہ جلی جلی حُرُوف میں لفظِ مسئلہ لکھا تھا، چُونکہ مسائل سُن کر بہُت سُکون ملتا تھا اِس لئے میرے منہ میں پانی آ رہا تھا کہ کاش! یہ کتاب مجھے حاصِل ہوجاتی! لیکن نہ میں نے مذہبی کتابوں کی کوئی دکان دیکھی تھی نہ ہی یہ شُعُور تھا کہ یہ کتاب خریدی بھی جاسکتی ہے، خیر اگر مَول ملتی بھی تو میں کہاں سے خریدتا! اتنے پیسے کس کے پاس ہوتے تھے! بَہَر حال بہارِ شریعت مجھے یاد رَہ گئی اور آخر کار وہ دن بھی آہی گیا کہ اللّٰہ رَبُّ الْعِزَّت کی رحمت سے میں بہارِ شریعت خریدنے کے قابل ہو گیا۔ اُن دنوں مکمَّل بہارِ شریعت (دو جلدوں میں) کا ہدِیَّہ پاکستانی 32 روپیہ تھا جبکہ بغیر جِلد کی 28 روپیہ۔ چُنانچِہ میں نے مکمَّل بہارِ شریعت (غیر مُجلّد) 28 روپے میں خریدنے کی سعادت حاصِل کی۔ اُس وقت بہارِ شریعت کے 17 حصے تھے، البتَّہ اب

www.dawateislami.net

20 ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نے بہارِ شریعت سے وہ فُیوض و بَرَکات حاصل کئے کہ بیان سے باہَر ہیں، مجھے اس کتاب کی برکات سے معلومات کا وہ اَنمول خزانہ ہاتھ آیا کہ میں آج تک اس کے گُن گاتا ہوں۔

یوں بہارِ شریعت سے جس ذوقِ مطالعہ کا آغاز اور شوق پیدا ہوا اب باقاعدہ ایک کتاب گھر (یعنی کتب خانہ) کی شکل اختیار کر چکا ہے، جس کی کتابوں میں رفتہ رفتہ اِضافہ ہوتا جا رہا ہے اور آج علمِ قران وحدیث، عقائد، فقہ اور تصوف کے درجنوں موضوعات پر سینکڑوں کتب ورسائل آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے کتاب گھر کی زینت ہیں جن میں ترجمۂ کنز الایمان مع تفسیر خزائن العرفان، فتاوٰی رضویہ شریف، بہارِ شریعت اور اِحیاء العلوم سرِ فہرست ہیں۔

دینی مسائل پر امیرِ اہلسنّت کا عُبور

شوقِ مطالعہ، غور و تفکر اور جیّد عُلَمائے کِرام سے تَحقِیق وتدْقِیق کی وجہ سے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو مسائلِ شَرعیہ کی کافی معلومات ہیں۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی تَحریر کردہ کُتُب مثلاً فیضانِ سنّت، نماز کے احکام، اسلامی بہنوں کی نماز، چندے کے بارے میں سوال جواب، **رفیقُ الحَرَمین، رفیقُ المُعتَمِرِین** نیز کفریہ کلمات اور پردہ وغیرہ کے موضوعات پر آپ کی تالیفات

www.dawateislami.net

تَفَقُّہ فِی الدِّین میں آپ کے اعلیٰ مقام کا پتا دیتی ہیں۔ خلیفہ آستانہ عالیہ مُحَدِّثِ اعظم پاکستان، حضرت علامہ مولانا مفتی محمد اشفاق صاحب مَدَّ ظِلُّہُ الْعَالِی لکھتے ہیں: آپ دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے کثرتِ مُطالعہ، بحث وتمحیص اور اکابر علمائے کرام سے تحقیق وتدقیق کے ذریعہ سے مسائلِ شرعیہ پر عُبُور حاصل کرلیا ہے۔ امامِ اہلسنت اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحمَۃُ رَبِّ الْعِزَّت کی کُتُب کا مطالعہ، اعلیٰ حضرت عظیم البرکت کے علمی فیضان کا ذریعہ ہے۔ ان کے مسلک پر تَصَلُّب (یعنی مضبوطی)، شریعتِ مُطَہَّرہ کی پابندی، رُوحانی عُرُوج کا سبب ہے۔ حج وعمرہ کے مسائل پر آپ کی تحریر کردہ کتاب **رَفِیْقُ الْحَرَمَین** اور **رَفِیْقُ الْمُعْتَمِرِین** فقہ میں آپ کی تحقیق وتدقیق کی غمّاز ہیں، اصلاح وتربیت کے لئے قولِ حَسَن اور مثالی صلاحیت پر فیضانِ سنّت شاہدِ عدل ہے، علمِ دین سے غایت دَرَجہ کا شَغَف باعمل علمائے کرام کے احترام اور مدارسِ دینیہ سے لگاؤ کا مُوجِب ہے۔

امیر اہلسنت کی وُسعتِ علمی

آپ دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی وُسعتِ علمی دیکھنی ہو تو سُوالات وجوابات کے وہ اجتماعات سُن اور دیکھ لیجئے جو وقتاً فوقتاً مُنْعَقِد ہوتے رہتے ہیں جنہیں **مَدَنی مذاکرات** کا نام دیا گیا ہے۔ ان میں امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ مختلف

www.dawateislami.net

موضوعات مثلاً عقائد واعمال، شَرِیعت وطریقت، فقہ وطِب، تاریخ وآثار، اَورادووظائف، گھریلو ومعاشرتی مسائل نیز تنظیمی مشکلات سے متعلق پوچھے گئے سینکڑوں سوالات کے جوابات ارشاد فرما چکے ہیں۔ یہ مدنی مذاکرے **مکتبۃ المدینہ** کے ذریعے کیسٹ ورَسائل اور سی ڈیز کی صورت میں مَنظرِ عام پر آنے کے ساتھ ساتھ مدنی چینل پر بھی نشر ہوتے رہتے ہیں۔

علم کا سمندر ہونے کے باوُجود آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ آغاز میں شُرکائے مَدَنی مذاکرہ سے کچھ اس طرح عاجزی بھرے اَلفاظ ارشاد فرماتے ہیں: ”آپ سوالات کیجئے، یاد رہے کہ ہر سوال کا جواب وہ بھی بِالصَّواب (یعنی دُرُست) دے پاؤں یہ ضروری نہیں، معلوم ہوا تو عرض کرنے کی کوشش کروں گا۔ اگر مجھے بھول کرتا پائیں تو فوراً میری اِصلاح فرما دیجئے، مجھے اپنے موقف پر بلاوجہ اَڑتا ہوا نہیں، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ شکریہ کے ساتھ رجوع کرتا ہوا پائیں گے۔“ [1]

امیر اہلسنت کی علمی خدمات

شیخ طریقت، امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو علمِ دین سے کس قدر محبت ہے اس کا اندازہ صرف اسی بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ جہاں آپ ہر

---

[1]......امیرِ اہلسنت کے شوقِ علم کے متعلق مزید جاننے کے لیے تذکرۂ امیر اہلسنّت کی چوتھی قسط ”شوقِ علمِ دین“ کا مطالعہ کیجئے۔

www.dawateislami.net

معاملے میں اسلامی بھائیوں کوشرعی رہنمائی کے لئے عُلمائے کرام بالخُصوص **دارُ الافتاء اھلسنت** سے رُجوع کرنے کا حکم ارشاد فرماتے رہتے ہیں، وہیں درست مخارج کے ساتھ تلاوتِ قرآنِ کریم کے لئے **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کی **لَارَیْب کتاب** سے اپنا رشتہ مضبوط کرنے کی تَلقین بھی وقتاً فوقتاً کرتے رہتے ہیں۔

تبلیغِ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے تحت قائم مُختلف مَجالس اور شُعبہ جات میں بہت سی مَجالس اور شُعبہ جات کا تعلّق خالص علمِ دین سیکھنے سکھانے سے ہے۔ چنانچہ،

- ...... **امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی قرآنِ کریم سے محبت کے پیشِ نظر مَدَنی منّوں اور منّیوں کو حِفظ و ناظِرہ کی دولت سے مالا مال کرنے کی سعادت حاصل کرنے کے لئے **مدرسۃُ المدینہ**۔
- ...... بڑوں کو دُرُست مَخارِج سے قرآن کریم سکھانے کی سعادت حاصل کرنے کے لئے **مدرسۃُ المدینہ بالِغان**۔
- ...... مَدَنی منّوں اور منّیوں کو دورِ جدید کے تقاضوں کے عین مُطابِق عُلومِ شَرعِیّہ کے ساتھ ساتھ عصری علوم سے آراستہ کرنے کے لئے **دارُ المدینہ**۔ حُصولِ علم کی خاطِر راہِ خدا میں سفر کرنے والے طلبہ و طالبات کی علمی پیاس بجھانے کے لئے **جامعاتُ المدینہ**۔

www.dawateislami.net

📖 ...... درسِ نظامی پڑھانے والے قابل اساتذہ پیدا کرنے کے لئے **تخصص فی الفنون۔**

📖 ......شرعی احکام سیکھنے سکھانے کے لیے **دار الافتاء اہل سنت، دار الافتاء آن لائن، تخصص فی الفقہ** اور **مجلس تحقیقاتِ شرعیہ۔**

مرشدِ کامل کی چوتھی شرط

فاسِق مُعلِن (یعنی اعلانیہ گناہ کرنے والا) نہ ہو۔اس شرط پر حُصولِ اِتّصال کا تَوَقُّف نہیں (یعنی حُضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے تعلق کا دارومدار اس شرط پر نہیں) کہ فُجور وفِسق باعثِ فَسخ (منسوخ ہونے کا سبب) نہیں۔مگر پیر کی تعظیم لازِم ہے اور فاسِق کی توہین واجب اور دونوں کا اجتماع باطِل۔(اسے امامت کیلئے آگے کرنے میں اس کی تعظیم ہے اور شَرِیْعَت میں اس کی توہین واجب ہے) [1]

امیرِ اہلسنت اور چوتھی شرط

خیر و شر کی جنگ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ! شیخ طریقت،

---

[1] ......فتاویٰ رضویہ، ج ۲۱، ص ۵۰۶

www.dawateislami.net

امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **اعلیٰ حضرت** عَلَیْہِ رَحمَۃُ رَبِّ الْعِزَّت کی ذکر کردہ اس شرط پر بھی پورے طور پر صادِق آتے ہیں کیونکہ تاریخ گواہ ہے کہ بارگاہِ خداوندی سے دُھتکارے ہوئے ابلیس لعین نے ہر دور میں مخلوق کو راہِ حق سے دور کرنے کے لیے گمراہی و بے دینی کے نئے نئے انداز و اَطوار اپنائے اور مُتعارف کروائے۔ جب سے خیر و شر کی یہ جنگ شُروع ہوئی ہے شَر کے پھیلانے کے لئے شیطان اپنے پیروکاروں کے ساتھ مل کر مسلسل اس کوشش میں مگن ہے کہ راہِ حق سے وابستہ لوگوں کو بھٹکانے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہ پائے۔ چنانچہ حضرت سیِّدُنا آدم عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور ابلیس سے شُروع ہونے والا **حق و باطل** کا یہ مَعرِکہ ہر زمانے میں مختلف باطل طاقتوں اور صورتوں میں حق سے نبرد آزما رہا لیکن فتح ہمیشہ حق کی ہوئی اور باطِل کو شکست کا منہ دیکھنا پڑا کیونکہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا فرمانِ عالیشان ہے:

وَ قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَ زَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿۸۱﴾ (پ ۱۵، بنی اسراءیل: ۸۱)

ترجمۂ کنز الایمان: اور فرماؤ کہ حق آیا اور باطل مٹ گیا۔ بے شک باطل کو مٹنا ہی تھا۔

پیارے اسلامی بھائیو! دین اِسلام وہ مبارک دین ہے جسے **اللہ**

www.dawateislami.net

عَزَّوَجَلَّ نے اِنسانیت کی فَلاح و بہبود کے لیے پسند فرمایا اور اس دِین کی حِفاظَت کے لیے ہر دور میں ایسے اَفراد پیدا کئے جنہوں نے نہ صرف اِس دینِ مَتین پر خود عمل کیا بلکہ دوسروں تک اس کی تعلیمات پہنچانے اور نیکی کی دعوت عام کرنے کی بھرپور کوشش بھی فرمائی۔ کچھ ایسے ہی حالات پندرھویں صدی ہجری میں مسلمانوں کو درپیش تھے۔اس پُرفِتَن دور میں عام لوگ ضَروری دینی معلومات سے محروم اور الیکٹرونک و پرنٹ میڈیا (Electronic & Print Midea) کے ذریعے پھیلنے والے فَحاشی وعُریانی کے بُرے اَثرات میں گرفتار تھے۔ دین اسلام کے زرّیں اُصولوں اور طریقوں پر عمل کرنا عُلما کا خاصّہ سمجھا جاتا تھا اور عوام کا منبر و مسجد سے تَعلُّق روزانہ کے بجائے ہفتہ وار اور سالانہ ہو چکا تھا۔

اے خاصۂ خاصانِ رُسُل وقتِ دُعا ہے
اُمّت پہ تری آ کے عجب وقت پڑا ہے
فریاد ہے اے کشتیِ اُمّت کے نگہباں
بیڑا یہ تباہی کے قریب آن لگا ہے

طاغوتی طاقتیں عاشقانِ رسول کو مٹانے کے لئے ان کے عقیدے اور عمل کو برباد کرنے کی ہر ممکن کوشش میں مصروف تھیں اور اس سلسلے میں انہیں بد

www.dawateislami.net

باطن لوگوں کی بھی بھرپور مدد حاصل تھی۔

وہ دین ہوئی بزم جہاں جس سے فروزاں
اب اس کی مجالس میں نہ بتّی نہ دیا ہے

گلشن اسلام میں خزاں

غیر مسلم قُوّتوں کی مسلمانوں کومٹانے اور پاکیزہ اسلامی تعلیمات کو بگاڑنے کی ان ناپاک سازشوں کا نتیجہ یہ نکلا کہ اِس پُرفِتن دور میں گناہوں کی یلغار، TV اور V.C.R. کی بھرمار اور فیشن پرستی کی پھٹکار نے مسلمانوں کی اکثریت کو بے عمل بنا دیا، علمِ دین سے بے رغبتی اور ہر خاص و عام کا رُجحان صرف دُنیاوی تعلیم کی طرف ہونے لگا، دینی مسائل سے ناواقفیت کی بنا پر ہر طرف جہالت کے بادل منڈلانے لگے، مساجد کا تقدُّس پامال ہونے لگا، لادینیت و بدمذہبیت کا طوفان برپا ہونے لگا، ہر دوسرا گھر سنیما گھر بننے لگا، مسلمان موسیقی، شراب اور جوئے کا عادی ہوکر تیزی کے ساتھ بداَخلاقی کے عَمیق گڑھے میں گرتا نظر آنے لگا، گلشنِ اسلام میں خزاں نے ڈیرے کیا ڈالے عاشِقانِ رسول کے کان ذکرِ خدا و مصطفٰے عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پرسوز آوازیں سننے سے محروم ہونے لگے، اِن نازُک حالات میں لوگوں کی اصلاح کے لئے اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنے ولی

www.dawateislami.net

کامل **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کومنتخب فرمایا، کیونکہ جب بھی عاشقانِ رسول پر آزمائش کی آندھیاں چلیں، نئے نئے فتنے ظاہر ہوئے اور گمراہی کے بادل چھانے کے ساتھ ساتھ بے راہ رَوی اپنی بجلیاں گرانے لگی، بدعقیدگی کی دعوت عام ہونے کے باعث لوگ نیکی کے راستے سے دُور ہونے لگے تو اللّٰہ رَبُّ الْعِزَّت نے دین اسلام میں پیدا ہونے والے اس بگاڑ کو ختم کرنے اور اپنے محبوب، دانائے غُیوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیوب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سنّتوں کو زندہ کرنے کیلئے ہَر دور میں اس اُمَّتِ مصطَفٰے کو ایسی ہَستیاں عطا فرمائیں جو عِلْم و عَمَل اور تقویٰ و پرہیز گاری کے اَنوار سے منوّر رہنے کے ساتھ ساتھ معاشرے میں انقلاب برپا کرنے کی مجاہِدانہ صِفات سے بھی آراستہ تھیں۔

گلشنِ اسلام میں بہار

جب معاشرہ ان کی کوششوں کے خوشبو دار مَدَنی پھولوں سے معطّر ہونا شُروع ہوا تو فتنے دُور ہونا شُروع ہو گئے اور گمراہی کے بادل چھٹنے لگے، بے راہ روی کی طوفانی شِدّت میں کمی آ گئی، بے عملی کے سیلاب کا زور ٹوٹنے لگا اور شجرِ اسلام پھر سے سرسبز و شاداب ہو کر لہلہا اُٹھا۔ ہر طرف سنّتوں کی بہار آ گئی، رُوحانیت کے پھول کِھل اُٹھے، علم کے چشمے پھوٹنے لگے، عمل کے دریا بہنے لگے

www.dawateislami.net

اور عاشقانِ رسول سنّتوں کی خوشبو ہر سُو پھیلانے لگے۔ چنانچہ،

شیخ طریقت، امیر اہلسنّت، بانئ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے نیکی کی دعوت عام کرنے کی ذمہ داری محسوس کرتے ہوئے ایک ایک اسلامی بھائی پر انفرادی کوشش کر کے مسلمانوں کو عَمَلی طور پر سنّتیں اپنانے کی طرف راغِب کرنا شُروع کر دیا، یہاں تک کہ **شیخ طریقت، امیر اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے جس مَدَنی کام کا آغاز کیا دیکھتے ہی دیکھتے وہ ایک عالمگیر تحریک کی صورت اختیار کر گیا اور آج لوگ اسے قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک ''دعوتِ اسلامی'' کے نام سے جانتے وپہچانتے ہیں۔ اس عظیم تحریک کی بنیاد **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے ذی قعدۃ الحرام ١٤٠١ھ بمطابق ستمبر ١٩٨١ء میں عُروس البِلاد باب المدینہ کراچی پاکستان میں رکھی اور اس طرح مٹھی بھر لوگوں کو ساتھ لے کر چلنے والے **امیرِ اہلسنّت، بانئ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ آج کروڑوں مسلمانوں کے دلوں میں بستے ہیں اور اس عظیم تحریک کا مدنی پیغام تادمِ تحریر 172 ممالک تک پہنچ چکا ہے۔

شیخ طریقت، امیر اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے دینِ مَتین کی

www.dawateislami.net

جو خدمت کی ہے وہ اپنی مثال آپ ہے، آپ نے لوگوں کو **دعوتِ اسلامی** کا ایک ایسا مشکبار مدنی ماحول عطا کیا ہے جس کی خوشبو سے پورا معاشرہ مہک رہا ہے اور جس کی بہاریں ہر طرف دکھائی دے رہی ہیں، اسلامی بھائیوں کو دیکھیں تو سبز سبز عمامے اور سفید مدنی لباس کے جلوے آنکھوں کو ٹھنڈا کرتے نظر آتے ہیں اور اسلامی بہنیں مدنی برقعوں میں سرتاپا حیا کا پیکر بن چکی ہیں۔ آپ نے سنّتوں بھرے مہکے مہکے مدنی ماحول میں آنے والوں کی تربیت کا ایک ایسا جامع اور مضبوط نظام ترتیب دیا ہے کہ جو آتا ہے بس یہیں کا ہو کر رہ جاتا ہے۔

امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ہر خاص و عام کو دل کے مدنی گلدستے میں سجانے کے لئے کئی مدنی پھول عطا فرمائے ہیں جن میں دو مدنی پھول یہ ہیں:

پہلا مدنی پھول

شیطان ہمارا کھلا دشمن ہے، لہٰذا اس کے خلاف ہر محاذ پر بھرپور جنگ کا اعلان کیا جائے۔ پس شیطان اور برائیوں کے خلاف جنگ اب **دعوتِ اسلامی** کا نعرہ بن چکا ہے:

شیطان کے خلاف جنگ جاری رہے گی
غیبت کے خلاف جنگ جاری رہے گی

www.dawateislami.net

چغلی کے خلاف جنگ جاری رہے گی
سود کے خلاف جنگ جاری رہے گی
بے حیائی کے خلاف جنگ جاری رہے گی

دوسرا مدنی پھول

نجات تمام جہاں کے پالنے والے خدائے احکم الحاکمین عَزَّوَجَلَّ کی اطاعت اور مومنین پر رحم وکرم فرمانے والے نبیٔ کریم، رءوف رحیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سنّتوں کے اِتّباع میں ہے اور اس طرح **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کے پیارے **حبیب** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری سنّتوں پر عمل کی ترغیب کے لئے یہ نعرہ بلند کیا:

سر پہ عمامہ سجا رہے گا **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ
سر پہ زلفیں سجی رہیں گی **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ
رخ پہ داڑھی سجی رہے گی **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ
حیا سے نظریں جھکی رہیں گی **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ
قفل مدینہ لگا رہے گا **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ

ایک چپ سو سکھ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

مرشدِ کامل کی دیگر شرائط

مُرشِدِ کامل کا نفس کے فتنوں اور شیطانی چالوں سے آگاہ ہونا بھی لازم ہے۔ چنانچہ اس اعتبار سے **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی حیاتِ طیبہ کا مُشاہدہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ ان شرائط پر بھی پورا اترتے ہیں، جیسا کہ بیان ہوا کہ آپ نے نفس و شیطان کے خلاف جنگ کا اعلان کر رکھا ہے۔ کیونکہ ایسا ممکن نہیں کہ بندہ حالتِ جنگ میں اپنے دشمنوں کی طرف سے غافل ہو جائے، چنانچہ بہت ضروری تھا کہ **دعوتِ اسلامی** کے مدنی ماحول میں اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کی مدنی تربیت کے لئے کوئی ایسا نِظام مُرتَّب کیا جائے جس سے ہر وقت شیطان کے حملوں سے باخبر رہا جائے اور کبھی بھی سستی کا مظاہرہ نہ ہو۔

مگر **ہائے افسوس! صد افسوس!** اس نفس کا کیا کیا جائے جو ایک بے مُہار اُونٹ کی حیثیت رکھتا ہے کہ بندے کے لمحہ بھر غفلت برتنے پر کہاں سے کہاں جا پہنچتا ہے اور شیطان جو ہمیشہ ایسے ہی نُفوس کی تاک میں رہتا ہے اس موقع سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتا ہے، بندہ اگر سنبھل جائے اور نفس کو قابو کر لے تو شیطان بھاگ جاتا ہے ورنہ بندہ شیطان اور نفس کی وجہ سے نیکی کی

www.dawateislami.net

راہ سے دوراور بُرائیوں کے قریب ہوتا چلا جاتا ہے یہاں تک کہ اسے محسوس تک نہیں ہوتا اور وہ بعض اوقات کُفر کی اندھیری وادیوں میں جا گرتا ہے۔ چنانچہ،

شیخ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے نفس وشیطان کے دھوکے اور فریب سے باخبر رہنے کا ایک بڑا ہی آسان طریقہ متعارف کروایا جسے **مَدَنی اِنْعَامات** کے نام سے جانا و پہچانا جاتا ہے۔ یہ **مَدَنی اِنْعَامات** کیا ہیں؟ اس سوال کا جواب زیادہ مشکل نہیں کیونکہ **مَدَنی اِنْعَامات** پرعمل سے مُراد نفس کا مُحاسبہ کرنا اور روزانہ یہ دیکھنا ہے کہ آج کیا کیا؟ کیا نیکی کے کام کر کے قربِ خداوندی حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے یا نہیں؟ اور اگر کبھی کوئی اسلامی بھائی یا اسلامی بہن محاسبہ کرتے ہوئے اپنے اعمال میں نیکیوں کی کمی اور گناہوں کی زیادتی پائے تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے ڈرے اور گناہوں سے توبہ کرتے ہوئے نیکیوں میں کثرت کی کوشش کرے کہ گناہ کے بعد نیکی کرنا گناہ کو مٹا دیتا ہے۔ چنانچہ،

صدرُ الافاضل حضرتِ علامہ مولانا **سید محمد نعیم الدین مرادآبادی** عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْہَادِی ''**خزائن العرفان**'' میں پارہ ۱۲، سورۂ ھود کی آیت نمبر ۱۱۴ کا **شانِ نزول** بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ''ایک شخص

www.dawateislami.net

نے کسی عورت کو دیکھا اور اس سے کوئی خفیف سی حرکت بے حجابی کی سرزد ہوئی اس پر وہ نادم ہوا اور رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنا حال عرض کیا اس پر یہ آیت نازِل ہوئی۔ اس شخص نے عرض کیا کہ صغیرہ گناہوں کے لئے نیکیوں کا کفّارہ ہونا کیا خاص میرے لئے ہے؟ فرمایا نہیں سب کے لئے۔''[1] اور وہ فرمانِ باری تعالٰی یہ ہے:

اِنَّ الْحَسَنٰتِ یُذْهِبْنَ السَّیِّاٰتِؕ ترجمۂ کنزالایمان: بیشک نیکیاں بُرائیوں کو مٹا دیتی ہیں۔ (پ۱۲، ھود:۱۱۴)

مروی ہے کہ حضور نبیِّ پاک، صاحبِ لَوْ لاک، سیّاحِ اَفلاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت سیِّدُنا ابوذر غفاری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے ارشاد فرمایا: ''جہاں بھی رہو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے ڈرتے رہو اور گناہ کے بعد نیکی کرلیا کرو کہ یہ اسے مٹا دیتی ہے۔''[2]

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے کہ مُحاسبۂ نفس تقویٰ سے پیدا ہوتا ہے اور روزِ قیامت آراستہ و پیراستہ ہو کر بارگاہِ رَبُّ العزت میں پیش ہونے کی لگن اس بادشاہِ حقیقی کے خوف اور ڈر سے حاصل ہوتی ہے۔ چنانچہ ان سب باتوں کے

---

[1] ......خزائن العرفان، پ۱۲، ھود:۱۱۴

[2] ......سنن الترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب ماجاء فی معاشرۃ الناس، الحدیث: ۱۹۹۴، ج۳، ص۳۹۷

www.dawateislami.net

حُصول کے لئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ مدنی انعامات پر عمل مُمِدّ ومُعاوِن ہے۔ جیسا کہ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۵﴾ وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶﴾

ترجمۂ کنز الایمان: جسے اللہ سے ملنے کی امید ہو تو بیشک اللہ کی میعاد ضرور آنے والی ہے اور وہی سنتا جانتا ہے۔ اور جو اللہ کی راہ میں کوشش کرے تو اپنے ہی بھلے کو کوشش کرتا ہے بیشک اللہ بے پرواہ ہے سارے جہان سے۔ (پ ۲۰، العنکبوت: ۵،۶)

یاد رکھئے نفس کا مُحاسبہ کرنا کوئی نئی بات نہیں بلکہ یہ اَسلاف سے ثابت ہے اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اَسلاف کی اس سنّت کو اَز سرِ نو زندہ کر کے نفس وشیطان کو شکستِ فاش دی ہے۔ چنانچہ،

سیِّدُنا فاروقِ اعظم اور محاسبہ نفس

امیر المومنین حضرت سیِّدُ نا عمر بن خطاب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے ارشاد فرمایا: ''اپنا محاسبہ کیا کرو اس سے پہلے کہ تمہارا محاسبہ کیا جائے اور اپنی جانوں کا وزن کئے جانے سے پہلے خود ہی ان کا وزن کرلو، اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حُضور پیش ہونے والے

www.dawateislami.net

سب سے بڑے دن کے لئے خود کو آراستہ کرلو کہ جس دن تم پیش کئے جاؤ گے کچھ بھی مخفی نہ رہے گا، بے شک اُن لوگوں کا حساب آخرت میں خفیف و آسان ہوگا جنہوں نے دنیا ہی میں اپنی جانوں کا محاسبہ کیا اور انہی لوگوں کے نامۂ اعمال کے وزن روزِ قیامت وزنی ہوں گے جنہوں نے دنیا میں اپنے نُفوس کا وزن کیا ہوگا۔ اس لئے کہ میزان کا حق یہ ہے کہ اس میں سوائے حق کے کچھ نہ رکھا جائے جو یقیناً بھاری و ثقیل ہوگا۔'' (1)

مَدَنی اِنعامات پر عمل کی ترغیب

شیخ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **مدنی انعامات پر** عمل کی ترغیب دلاتے ہوئے فرماتے ہیں: ''**یقیناً وہ لوگ خوش نصیب ہیں جو مرنے سے قبل موت کی تیاری کر لیتے ہیں۔**'' زندگی برف کی طرح پگھلتی جارہی ہے، **موت** اپنی تمام تر سختیوں سمیت پیچھا کئے چلی آ رہی ہے۔ عنقریب ہمیں **مرنا**، اندھیری قبر میں اترنا اور اپنی **کرنی** کا پھل بُھگتنا پڑیگا۔ یقیناً وہ لوگ خوش نصیب ہیں جو مرنے سے قبل آخِرت کی تیاری کر لیتے ہیں۔

موت سے غافل نہ ہو اے بے خبر!
تجھ کو جانا ہے یہاں سب چھوڑ کر

---

(1)...... سنن الترمذی، کتاب صفة القیامة، باب حدیث الکیس... الخ، الحدیث: ٢٤٦٧، ج ٤، ص ٢٠٧

www.dawateislami.net

مزید فرماتے ہیں کہ ''کاش! دیگر فرائض وسُنَن کی بجا آوری کے ساتھ ساتھ تمام اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں ان **مَدَنی انعامات** کو بھی اپنی زندگی کا **دستورُ العَمَل** بنالیں۔''

کچھ نیکیاں کمالے جلد آخرت بنالے
کوئی نہیں بھروسہ اے بھائی زندگی کا

شیخ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **مَدَنی انعامات** پر عمل کرنے والوں کو کچھ یوں اپنی دعاؤں سے نوازتے ہیں:

تُو ولی اپنا بنالے اُس کو ربِّ لَم یَزَل
''مَدَنی اِنعامات'' پر کرتا ہے جو کوئی عمل

مزید فرماتے ہیں: ''کاش! تمام ذمّہ دارانِ **دعوتِ اسلامی** بھی اپنے اپنے حلقے میں ان کو عام کردیں اور ہر مسلمان اپنی **قبر** و آخرت کی بہتری کیلئے ان **مَدَنی انعامات** کو اِخلاص کے ساتھ اپنا کر **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے فضل وکرم سے **جنّتُ الفردوس** میں مَدَنی حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا پڑوسی بننے کا عظیم ترین انعام پالے۔''

ہو بہرِ ضِیا نظرِ کرم سُوئے گنہگار
جنّت میں پڑوسی مرے آقا کا بنادے

www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! شیخ طریقت، امیر اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: ہوسکتا ہے آپ میں سے کسی کو میرے **مَدَنی انعام** مشکل معلوم ہوں مگر ہمت نہ ہاریں: حدیثِ پاک میں ہے: **اَفْضَلُ الْعِبَادَةِ اَحْمَزُھا** یعنی افضل ترین عبادت وہ ہے جس میں زحمت زیادہ ہو۔ ①

حضرتِ سیدنا ابراہیم بن اَدہم عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الاَکْرَم فرماتے ہیں: "دنیا میں جو عمل جتنا دُشوار ہوگا بروزِ قیامت میزانِ عَمَل میں وہ اتنا ہی وَزْن دار ہوگا۔" ②

مزید فرماتے ہیں: "جب آپ کوئی عمل شروع کر دیں گے تو وہ آپ کیلئے **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ آسان ہو جائے گا۔ غالباً آپ کو **تجربہ** ہوگا کہ سخت سَردی کے وَقْت وُضو کیلئے بیٹھتے ہیں تو سردی سے دانت بجتے ہیں پھر ہمت کر کے جب وُضو شروع کر دیتے ہیں تو ابتداءً ٹھنڈک زیادہ محسوس ہوتی ہے اور پھر **بَتَدْرِیج** کم ہو جاتی ہے۔ ہر مشکل کام کا یہی اُصول ہے مثلاً کسی کو کوئی مُہلِک بیماری لگ جائے تو وہ بے چین ہو جاتا ہے پھر رفتہ رفتہ جب عادی ہو جاتا ہے تو قُوَّتِ برداشت بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ لہٰذا فوراً سے پیشتر آپ **مَدَنی انعامات** کا رسالہ **مکتبۃُ المدینہ** کی کسی بھی شاخ سے ہدیۃً حاصل فرمالیجئے اور مدنی انعام

---

① ……کشف الخفاء ومزیل الالباس، حرف الھمزہ مع الفاء، الحدیث: ۴۵۹، ج ۱، ص ۱۴۱

② ……تذکرۃ الاولیاء، ذکر ابراھیم بن ادھم، ص ۹۵

www.dawateislami.net

نمبر 15: ”کیا آج آپ نے یکسوئی کے ساتھ کم از کم 12 منٹ فکرِمدینہ (یعنی اپنے اعمال کا محاسبہ) کرتے ہوئے جن جن **مَدَنی انعامات** پرعمل ہوا رسالہ میں ان کی خانہ پُری فرمائی؟“ کے مطابق عمل شروع کر دیجئے۔ **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **بَتَدرِیج** عمل میں اضافے کے ساتھ دل میں گناہوں سے نفرت محسوس فرمائیں گے۔ **حدیثِ پاک** میں ہے کہ آخرت کے معاملے میں گھڑی بھر کے لئے غور وفکر کرنا ساٹھ سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ [1]

تمام اسلامی بھائی نیّت فرمالیجئے کہ **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ روزانہ پابندی سے **فکرِ مدینہ** کی سعادت حاصل کریں گے۔

فکرِ مدینہ پر اِسْتِقامت کا آسان طریقہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر ہم یہ خواہش رکھتے ہیں کہ اِستِقامت کے ساتھ روزانہ **فکرِ مدینہ** کی سعادت حاصل ہو تو اس کے لئے آپ ایک وقت مقرر فرمالیجئے، مثلاً: آپ کی دُکان ہے یا آفس جاتے ہیں اور رزق میں برکت کی نیَّت سے وہاں قرآنِ پاک کی تلاوت کی سعادت کے ساتھ اَوْرَادو وَظائف پڑھتے ہیں تو ان معمولات میں **فکرِ مدینہ** جیسے بابرکت کام کو بھی شامل کرلیجئے **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ رِزْق میں برکت کے ساتھ **فکرِ مدینہ** کرنے پر ایسی استقامت

---

[1] ......الجامع الصغیر للسیوطی، حرف الفاء، الحدیث: ۵۸۹۷، ص ۳۶۵

www.dawateislami.net

حاصل ہوگی کہ آپ حیران رہ جائیں گے۔(کسی بھی نماز کے بعد یا سونے سے قبل کا وَقت بھی مقرر کیا جاسکتا ہے) تمام اسلامی بھائی نیّت فرمالیجئے کہ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ وقت مقررہ پر پابندی کے ساتھ **فکرِ مدینہ** ضرور کریں گے۔

دَرَجہ بندی

آسانی کے لئے **مَدَنی انعامات** کی یومِیّہ دَرَجہ بندی کی گئی ہے تاکہ آپ **بَتَدرِیج** اپنے عمل میں اِضافہ فرماتے چلے جائیں۔ **حجّۃ الاسلام** حضرتِ سیِّدُنا امام محمد غزالی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْوَالِی فرماتے ہیں: ''اگرکوئی **حُصولِ تقویٰ** کی خاطِر کم کھانے کی عادت ڈالنا چاہے تو یکبارگی کھانا کم نہ کرے بلکہ ایک دن چھوڑ کر دوسرے دن ایک ایک نوالہ کم کرتا جائے آہستہ آہستہ کم کھانے کی عادت ہو ہی جائیگی۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ۔ لہٰذا آپ بھی **دَرَجہ بَدَرَجہ** عمل کرنا شروع کر دیجئے اور عمل بڑھاتے جائیے اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ وہ وَقت بھی آجائیگا جب آپ تمام **مَدَنی انعامات** کے عامل بن جائیں گے۔ مگر یاد رہے! فرائض وواجبات اور **سنّتِ مؤکَّدہ** وغیرہ شَرعی اَحکامات پر فوری عمل ضَروری ہے۔

مَدَنی انعامات ایک نظر میں

	اسلامی بھائی	اسلامی بہنیں	طلبہ	طالبات	مَدَنی منّے/مُنّیاں
یومیہ مَدَنی انعامات	50	47	67	60	29

www.dawateislami.net

پہلا دَرَجہ	17	17	16	20	
دوسرا دَرَجہ	17	18	25	20	
تیسرا دَرَجہ	16	12	26	20	
ہفتہ وار مَدَنی انعامات	8	3	8	4	2
ماہانہ مَدَنی انعامات	6	5	7	4	2
سالانہ مَدَنی انعامات	8	8	10	6	7
کل میزان	72	63	92	83	40

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دنیا وآخرت بہتر بنانے، اپنے گناہوں کا احتساب کرنے، قبر وحشر کے بارے میں غور وفکر کرنے اور اپنے اچھے بُرے کاموں کا جائزہ لینے کے لئے آپ بھی **مَدَنی انعامات** کا رسالہ **مکتبۃُ المدینہ** کی کسی بھی شاخ سے ہدیۃً حاصل فرما لیجئے اور ہر مدنی ماہ کے پہلے دس دنوں کے اندر اندر اپنے یہاں کے ذمہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔ اگر فی الحال پُر نہیں کرنا چاہتے تو نہ سہی اتنا تو کیجئے کہ ولی کامل، عاشقِ رسول، اعلیٰ حضرت امام **احمد رضا خان** عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْحَنَّان کی **پچیسویں شریف** کی نسبت سے

www.dawateislami.net

روزانہ کم ازکم 25 سیکنڈز کے لیے اس کو دیکھ لیجئے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دیکھنے سے پڑھنے اور پڑھتے رہنے سے **فکرِ مدینہ** کرنے اور اِس رسالہ کو بھرنے کا ذہن بنے گا اور اگر بھرنے کا معمول بن گیا تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی برکتیں آپ خود ہی دیکھ لیں گے۔

جامع شرائط پیر کامل کی تلاش

مکۃ المکرمہ (عرب شریف) کے علاقے **حَیّل معانیہ** کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ ہمارا خاندان کم وبیش 80 سال سے عرب شریف میں مقیم ہے۔ میری والدہ کی طرح میری پیدائش بھی مکۂ مکرمہ زَادَھَا اللہُ شَرَفًا وَّ تَعْظِیْمًا میں ہوئی۔ آج (یعنی بیان دینے کے وقت) سے تقریباً 12 سال پہلے تک میں ایک لااُبالی نوجوان تھا۔ ایک دن کسی نے میرا ذہن بنایا کہ دنیا وآخرت کی ڈھیروں بھلائیاں پانے کے لئے کسی **جامع شرائط پیر** سے مرید ہونا بھی ضروری ہے۔ میں نے **پیر کامل کی تلاش** شروع کر دی مگر 11 سال گزر گئے میں کسی سے مطمئن نہ ہو پایا۔ بارھویں سال ایک رات میں سویا تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک اونچے تخت پر **نورانی بزرگ** جلوہ فرما ہیں جن کے سر پر **سبز عمامہ شریف** کا تاج سجا ہوا ہے۔ انہوں نے مجھے میرا نام لے کر اپنے قریب بلایا اور بیعت کروا کے

www.dawateislami.net

اپنا مُرید بنالیا۔جب میری آنکھ کھلی تو میں نے اپنی قلبی کیفیت کو بدلا ہوا پایا۔ایک عرصے بعد میں نے نماز ادا کی اور **اَلْحَمْدُ لِلّٰه** عَزَّوَجَلَّ اس کے بعد سے پانچ وقت نماز کی پابندی شُروع کر دی۔ میرا دل گناہوں سے وحشت کھانے لگا اور میں تائب ہو کر نیکیوں کے راستے پر چل پڑا۔ مجھے سبز عمامے والے پیرو مُرشد بہت یاد آتے مگر میں نے انہیں صرف خواب میں دیکھا تھا، آخر تلاش کہاں کرتا!

کچھ عرصے بعد مرکز الاولیاء (لاہور، پاکستان) جانا ہوا تو وہاں **سبز عمامے** والے کثیر اسلامی بھائیوں کو دیکھا، سبز عمامے سے محبت کی وجہ سے ان کے قریب ہو گیا اور جب تک وہاں رہا، ان کی صحبت کی برکتیں لوٹتا رہا۔ دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے اجتماعات میں شرکت کی ترکیب بھی رہی۔ اس دوران پتا چلا کہ دعوت اسلامی کے بانی، شیخ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ حج پر جارہے ہیں اور اس مرتبہ ''چل مدینہ'' (یعنی امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ساتھ سفر کرنے والے خوش نصیب اسلامی بھائیوں) کا قافلہ **مرکز الاولیاء** لاہور سے روانہ ہوگا جسے جلوس کی صورت میں ائیرپورٹ لے جایا جائے گا۔ میں بھی جلوس میں پہنچ گیا کہ اتنی مشہور شخصیت کی زیارت کرنی چاہئے۔**اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کی قسم! جونہی میں نے **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے چہرۂ مبارک کو دیکھا تو اپنے

www.dawateislami.net

آنسو نہ روک سکا کہ **یہ تو میرے وہی پیر و مُرشد ہیں جنہوں نے مجھے خواب میں مُرید بنایا تھا**۔ شدید رش اور حفاظتی انتظامات کی وجہ سے میں آپ دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه کے قریب جا کر ملاقات نہ کرسکا۔ بہرحال میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه سے ملاقات کی حسرت دل میں لئے دوبارہ عرب شریف لوٹ آیا۔ یہاں آکر مجھے وسوسوں نے گھیر لیا کہ جس مُرشِد سے ملاقات مشکل ہو اس کے بجائے کسی اور پیر سے مُرید ہونا چاہئے۔ اس رات جب میں سویا تو خواب میں **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه **کے دادا مُرشد اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولٰینا شاہ امام اَحمد رضا خان** عَلَيْهِ رَحْمَةُ الرَّحْمٰن **تشریف لے آئے**۔ ان کے چہرے پر ناگواری کے اثرات ظاہر تھے۔ جلال میں ارشاد فرمایا: ''لاؤ! ہمارے وظائف واپس کردو۔'' میں نے مؤدبانہ عرض کی: ''حُضور کس لئے؟'' فرمایا: ''غلطی کرتے ہو، پھر پوچھتے ہو کیا ہوا؟'' میں سمجھ گیا کہ **اعلیٰ حضرت** عَلَيْهِ رَحْمَةُ رَبِّ الْعِزَّت **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه کے متعلق وسوسے کا شکار ہونے پر مجھے تنبیہ فرما رہے ہیں۔ میں نے رو رو کر معافی مانگی۔ تو آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْه نے فرمایا: **سرکار** صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر **اللہ تعالیٰ** سے توبہ کرو۔ میں بیدار ہو کر **بارگاہِ رسالت** صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم میں حاضر

www.dawateislami.net

ہوااور رورو کر توبہ کی۔

کم وبیش چار دن بعد **اعلیٰ حضرت** عَلَيْهِ رَحمَةُ رَبِّ الْعِزَّت نے دوبارہ خواب میں کرم فرمایا۔ اس مرتبہ آپ رَحمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے چہرے پر خوشی کے آثار تھے، محبت سے میرا ہاتھ تھاما اور فرمایا: ''**میرا عکس کراچی میں ہے۔**'' میں جان گیا کہ یہ **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے لئے فرما رہے ہیں۔ پھر فرمایا: ''تمہیں جو بھی **الیاس** سے ملا ہے، سمجھو وہ مجھ سے ملا ہے۔'' میں نے عرض کی: ''میں اپنے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے ملاقات کا خواستگار ہوں۔'' اس پر فرمایا: ''**اِنْ شَآءَ الله** عَزَّوَجَلَّ تمہاری ملاقات ضرور ہوگی، جب ملاقات ہو تو میرا سلام الیاس کو کہنا۔'' **اَلْحَمْدُ لِلّٰه** عَزَّوَجَلَّ 17 ربیع النور شریف 1430ھ بروز پیر شریف **اعلیٰ حضرت** عَلَيْهِ رَحمَةُ رَبِّ الْعِزَّت کے فرمان کے مطابق مجھے **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی بارگاہ میں سحری کی سعادت حاصل ہوئی اور ملاقات کا شرف بھی ملا تو میں نے آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو **اعلیٰ حضرت** عَلَيْهِ رَحمَةُ رَبِّ الْعِزَّت کا سلام بھی پہنچا دیا۔

الله عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

امام غزالی کے بیان کردہ اوصاف اور امیرِ اہلسنت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! امام غزالی کے بیان کردہ مُرشدِ کامل میں پائے جانے والے 26 اوصاف کی روشنی میں امیرِ اہلسنت کی حیاتِ طیبہ پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ بلاشبہ آپ جامع شرائط پیر ہیں۔ فرائض وواجبات کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ دیگر نفلی عبادتوں اور خوفِ خدا وعشقِ رسول، جذبۂ اتّباعِ قرآن وسنّت، جذبۂ اِحیائے سنّت، عَفْو ودرگزر، صبر وشکر، عاجزی و اِنکساری، اِخلاص وتقوی، حُسنِ اَخلاق، جود وسَخا، عبادت وریاضت، دنیا سے بے رغبتی، حفاظتِ ایمان کی فکر، فَروغِ علمِ دین وتبلیغِ دین بالخصوص خدمتِ مسلکِ اَہلسنّت، محبوبانِ بارگاہِ الٰہی خصوصاً اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت، مجدِدِ دین وملت، پروانۂ شمعِ رسالت مولانا شاہ اَحمد رضا خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن سے انتہائی محبت وعقیدت، لوگوں سے ہمدردی وخیر خواہی کا ذہن، تمام معاملات (مثلاً خرید وفروخت، نکاح وغیرہ) حتی کہ علاج معالجہ کے بارے میں بھی لوگوں کی رہنمائی وغیرہ جیسی صِفات نے آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو کروڑوں مسلمانوں کے دلوں کی دھڑکن بنا دیا۔ دولت مندوں اور اربابِ اقتدار شخصیات سے بے نیازی نے

www.dawateislami.net

آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کومزید ممتاز کر دیا، اَہلِ ثَروَت، مال و دولت کے انبار آپ کی ذات کے لئے پیش کرتے ہیں مگر آپ منع فرما دیتے ہیں۔

آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے کردار کی بلندیوں سے متأثر ہو کر لاکھوں لاکھ مسلمان آپ کے ہاتھوں بَیعَت کر کے حُضور سیدنا غوث الاعظم دستگیر پیرانِ پیر شیخ عبدالقادر جیلانی قُدِّسَ سِرُّہُ النّوْرَانِی کے دامنِ کرم سے وابستہ ہو چکے ہیں۔ اَولیائے کرام رَحِمَھُمُ اللّٰہُ السَّلَام کے دامن سے وابستگان پر چونکہ ربّ کائنات کے بے شُمار انعامات ہوتے ہیں کہ انہیں دیکھ کر عقل بھی دنگ رہ جاتی ہے۔ چنانچہ اِس پُرفتن دور میں گاہے بگاہے اُن خوش نصیب اسلامی بھائیوں اور بہنوں کو جنہیں **امیر اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دامن سے وابستگی کی حیرت انگیز بَرَکتیں حاصل ہوئیں، کے متعلق یہ واقعات سننے اور دیکھنے میں آتے رہتے ہیں کہ انہیں نہ صرف وقتِ موت کلمہ طیبہ نصیب ہوا بلکہ جن خوش نصیبوں کی قبریں طویل مُدّت کے بعد کسی حاجتِ شدیدہ کے باعث کھولی گئیں تو ان کے نہ صرف جسم اور کفن سلامت تھے بلکہ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ ان کی قبروں سے خوشبو کی لپٹیں بھی آرہی تھیں۔ چنانچہ،

شہیدِ دعوتِ اسلامی

۲۵ رَجَبُ الْمُرَجَّب ۱۴۱۶ھ رات تقریباً پونے گیارہ بجے **مرکز**

www.dawateislami.net

الاولیاء لاہور کے پونچھ روڈ کا مارکیٹ ایریا شدید فائرنگ کی تڑ تڑ سے گونج اٹھا۔ ہر طرف خوف و ہراس پھیل گیا اور دھڑا دھڑ دکانیں بند ہونے لگیں۔ جب لوگوں کے حواس کچھ بحال ہوئے تو دیکھا کہ ایک کار شُعلوں کی لپیٹ میں ہے۔

دَرْ اَصْل تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تَحریک دعوتِ اسلامی کی عام مقبولیت اور اسلام کی حقیقی شان وشوکت کا عُروج برداشت نہ کرتے ہوئے "کسی" کے اشارے پر دَہشت گردوں نے شَیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی ابوبلال حضرتِ مولانا محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی جان لینے کی ناکام کوشش کی تھی۔ مگر "جسے خدا رکھے اسے کون چکھے" کے مِصْداق دشمن کا منصوبہ خاک میں مل گیا اور اللہ عَزَّوَجَلَّ نے سنتوں کی مزید خدمت لینے کے لئے اپنے پیارے حبیب کے عاشق کو آنچ نہ آنے دی۔

اس فائرنگ کے نتیجے میں مبلغِ دعوت اسلامی محمد سجاد عطّاری اور الحاج محمد اُحد رضا عطّاری جامِ شہادت نوش کر گئے۔ دونوں شہیدانِ دعوت اسلامی کو مرکز الاولیاء لاہور کے مشہور میانی قبرستان میں سپردِ خاک کیا گیا۔ تدفین کے تقریباً آٹھ ماہ بعد لاہور میں شدید بارشیں ہوئیں۔ جس کے سبب شہیدِ دعوت اسلامی حاجی اُحد رضا عطّاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْبَارِی کی قبر مُنْہَدَم ہوگئی۔

www.dawateislami.net

اَعِزّہ کی خواہش پر لاش کی منتقلی کا سلسلہ ہوا۔ کافی لوگوں کی موجودگی میں مِٹی ہٹا کر جب چہرے کی طرف سے سِل ہٹائی گئی تو خوشبو کی لَپَٹ سے لوگوں کے مَشامِ دماغ معطّر ہو گئے۔ مزید سلیں ہٹالی گئیں۔ **عینی شاہدین کے بیان کے مطابق شہیدِ دعوتِ اسلامی حاجی اُحد رضا عطّاری کا کفن تک سلامت تھا۔** تدفین کے وقت جو سبز سبز عمامہ شریف سر پر باندھا گیا تھا وہ بھی اسی طرح سجا ہوا تھا۔ چہرہ بھی پھول کی طرح کِھلا ہوا تھا ہاتھ نماز کی طرح بندھے ہوئے تھے جبکہ شہید کو جہاں گولیاں لگی تھیں وہ زَخْم بھی تازہ تھے اور کفن پر تازہ خون کے دھبے صاف نظر آرہے تھے، دُرود و سلام کی صداؤں میں شہید کی لاش کو اٹھا کر دوسری جگہ پہلے سے تیار شدہ قبر میں منتقل کر دیا گیا۔ (یہ واقعہ مختلف اخبارات میں بھی شائع ہوا)

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے حملے کے واقعہ کے بعد محسنِ کائنات، فخرِ موجودات صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہِ بیکس پناہ میں ایک اِستِغاثہ پیش کیا۔ اس کے چند اشعار پیشِ خدمت ہیں:

اچانک دشمنوں نے کی چڑھائی یا رسول اللّٰہ

شہید دو ہو گئے اسلامی بھائی یا رسول اللّٰہ

www.dawateislami.net

مِرا دشمن تو مجھ کو ختم کرنے آ ہی پہنچا تھا
میں قرباں تم نے میری جاں بچائی یا رسول اللہ
عدو جھک مارتا ہے خاک اڑاتا ہے تیرے قربان
مجھے اب تک نہ کوئی آنچ آئی یا رسول اللہ
شہید دعوتِ اسلامی سجاد و اُحد آقا
رہیں جنت میں یکجا دونوں بھائی یا رسول اللہ
نہیں سرکار ذاتی دشمنی میری کسی سے بھی
ہے میری نفس و شیطاں سے لڑائی یا رسول اللہ
حُقوق اپنے کئے ہیں درگزر دشمن کو بھی سارے
اگرچہ مجھ پہ ہو گولی چلائی یا رسول اللہ
تمنا ہے میرے دشمن کریں توبہ عطا کر دو
انہیں دونوں جہاں کی تم بھلائی یا رسول اللہ
اگرچہ جان جائے خدمتِ سنت نہ چھوڑوں گا
شہا کرتے رہیں مشکل کشائی یا رسول اللہ
تمنا ہے تیرے عطّار کی یوں دھوم مچ جائے
مدینے میں شہادت اس نے پائی یا رسول اللہ

www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! معلوم ہوا کہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانئ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ پر **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اور اس کے حبیب مکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا خُصوصی کرم ہے اور واقعی آپ جامع شرائط پیر ہیں کیونکہ آپ کے دامنِ کرم سے وابستہ خوش نصیب مسلمان دونوں جہاں کی نعمتوں سے مالا مال ہو جاتا ہے۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

امین بجاہ النبی الامین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

شریعت و طریقت

حضرت امام قُشیری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی رسالہ قُشیریہ میں حضرت جنید بغدادی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْہَادِی سے نقل فرماتے ہیں: جس نے نہ قرآن یاد کیا نہ حدیث لکھی یعنی جو علم شریعت سے آگاہ نہیں طریقت میں اس کی اقتدا کریں نہ اسے اپنا پیر بنائیں کیونکہ ہمارا علم طریقت کتاب وسنت کا پابند ہے۔

(رسالہ قشیریہ ص ۲۴ مطبوعہ مصر)

www.dawateislami.net

ماخذ و مراجع

مصنف/مولف	کتاب	نمبر شمار
کلام باری تعالی مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی	قرآن مجید	1
اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی	کنز الایمان	2
صدر الافاضل مفتی نعیم الدین مراد آبادی، متوفی ۱۳۶۷ھ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی	خزائن العرفان	3
امام ابوالحسین مسلم بن حجاج قشیری، متوفی ۲۶۱ھ دار ابن حزم، بیروت	صحیح مسلم	4
امام ابوداود سلیمان بن اشعث سجستانی، متوفی ۲۷۵ھ دار احیاء التراث العربی، بیروت	سنن ابی داود	5
امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی، متوفی ۲۷۹ھ دار الفکر، بیروت	سنن الترمذی	6
امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد طبرانی، متوفی ۳۶۰ھ دار الفکر، بیروت	المعجم الاوسط	7
امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، متوفی ۴۵۸ھ دار الکتب العلمیہ، بیروت	شعب الایمان	8

www.dawateislami.net

9	تاریخ بغداد	حافظ ابو بکر علی بن احمد خطیب بغدادی، متوفی ۴۶۳ھ دار الکتب العلمیہ، بیروت
10	مشکاۃ المصابیح	علامہ ولی الدین تبریزی، متوفی ۷۴۲ھ دار الکتب العلمیہ، بیروت
11	مجمع الزوائد	حافظ نور الدین علی بن ابی بکر ہیثمی، متوفی ۸۰۷ھ دار الفکر، بیروت
12	الجامع الصغیر	امام جلال الدین بن ابی بکر سیوطی، متوفی ۹۱۱ھ دار الکتب العلمیہ، بیروت
13	کنز العمال	علی متقی بن حسام الدین ہندی، متوفی ۹۷۵ھ دار الکتب العلمیہ، بیروت
14	کشف الخفاء	شیخ اسماعیل بن محمد عجلونی، متوفی ۱۱۶۲ھ دار الکتب العلمیہ، بیروت
15	مرقاۃ المفاتیح	علامہ ملا علی بن سلطان قاری، متوفی ۱۰۱۴ھ دار الفکر، بیروت
16	المختصر المحتاج الیہ	شمس الدین محمد بن احمد ذہبی، متوفی ۷۴۸ھ دار الکتب العلمیہ، بیروت
17	مجموعۃ رسائل	ابو حامد امام محمد بن محمد غزالی، متوفی ۵۰۵ھ دار الفکر، بیروت
18	الحدیقۃ الندیۃ	سیدی عبد الغنی نابلسی حنفی، متوفی ۱۱۴۱ھ پشاور

www.dawateislami.net

19	کشف المحجوب	داتا گنج بخش علی بن عثمان ہجویری متوفی ۴۶۵ھ نوائے وقت پرنٹرز مرکز الاولیاء لاہور
20	تذکرۃ الاولیاء	شیخ فرید الدین عطار، متوفی ۶۲۷ھ انتشارات گنجینہ، تہران
21	فتاوی رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ رضا فاؤنڈیشن مرکز الاولیاء لاہور
22	ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
23	فتاویٰ افریقہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ نوری کتب خانہ، مرکز الاولیاء لاہور
24	وقار الفتاویٰ	مولانا مفتی محمد وقار الدین، متوفی ۱۴۱۳ھ بزم وقار الدین، باب المدینہ کراچی
25	آداب مرشد کامل	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

فرمانِ غوث اعظم

جب تو اپنے دل میں کسی کی محبت یا دشمنی پائے تو اس کے کاموں کو قرآن وحدیث پر پیش کر، اگر قرآن وحدیث کی رُو سے پسندیدہ ہوں تو اس سے محبت کر اور اگر اس اعتبار سے ناپسندیدہ ہوں تو اسے ناپسند کر، تاکہ اپنی خواہش سے نہ کسی کو دوست رکھے نہ دشمن۔ فرمانِ باری تعالیٰ ہے: خواہش کی پیروی نہ کر کہ تجھے راہِ خدا سے بہکا دے گی۔

(طباق کبریٰ، ص ۱۳۰)

www.dawateislami.net

فہرست

درودِ پاک کی فضیلت	1
اِبتدا اپنے آپ سے کرو	1
خام اور تام میں فرق	3
وقتِ نزع پیرِ کامل کی مدد	10
پیرِ کامل کی ضرورت واہمیت	11
شیخ کی تعریف	15
پیرو مرشد کا مرتبہ	15
پیری مُریدی کا ثُبوت	16
مرید ہونے کا مقصد	17
فی زمانہ حالات	17
مرشِد کامل کیلئے چار شرائط	18
مرشِد کامل کے 26 اوصاف	19
مرشِدِ کامل کی تلاش	20
امیرِ اہلسُنّت جامع شرائط پیر	22
مرشد کامل کی پہلی شرط	22
امیر اہلسنت اور پہلی شرط	22
شجرہ عالیہ	23
دیگر سلاسل	26
پہلی شرط کی وضاحت	26
امیر اہلسنت کا سلسلہ بیعت	28
مرشد کامل کی دوسری شرط	34
اَمیرِ اَہلسُنّت اور دوسری شرط	34
سنی صحیح العقیدہ کون؟	34
خلیفہ صدر الشریعہ کے تاثرات	35
آپ کے والد محترم کی کرامت	37
امیر اہلسنت کا بچپن	38
امیر اہلسنت کی امام اہلسنت سے محبت	39
بدعقیدگی سے نفرت	40
بد مذہب کو استاد بنانا	42
بد مذہبی کی بُو	43
بد مذہبوں کے پاس بیٹھنا کیسا؟	44
مرشد کامل کی تیسری شرط	46
امیر اہلسنت اور تیسری شرط	47

www.dawateislami.net

موضوع	صفحہ نمبر	موضوع	صفحہ نمبر
امیرِ اہلسنّت نے علمِ دین کیسے حاصل کیا؟	47	مرشدِ کامل کی دیگر شرائط	62
		سیِّدُنا فاروقِ اعظم اور محاسبہ نفس	65
دینی مسائل پر امیرِ اہلسنّت کا عُبور	50	مَدَنی اِنْعامات پر عمل کی ترغیب	66
		فکر مدینہ پر اِستِقامت کا آسان طریقہ	69
امیرِ اہلسنت کی وُسعَتِ علمی	51		
امیرِ اہلسنت کی علمی خدمات	52	دَرَجہ بندی	70
مرشدِ کامل کی چوتھی شرط	54	مَدَنی انعامات ایک نظر میں	70
امیرِ اہلسنت اور چوتھی شرط	54	جامع شرائط پیرِ کامل کی تلاش	72
خیر وشر کی جنگ	54	امام غزالی کے بیان کردہ اوصاف اور امیرِ اہلسنت	76
گلشنِ اسلام میں خزاں	57		
گلشنِ اسلام میں بہار	58	شہیدِ دعوتِ اسلامی	77
پہلا مدنی پھول	60	ماخذ ومراجع	82
دوسرا مدنی پھول	61		

ایمانِ کامل کی علامت

فخرِ موجودات صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: تم میں کوئی اس وقت تک (کامل) مومن نہیں ہوسکتا جب تک میں اس کے نزدیک اس کے والد، اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہوجاؤں۔

www.dawateislami.net

دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلس شوریٰ کے نگران حضرت مولانا محمد عمران عطاری سلمہ الباری کے تحریری بیانات

طبع شدہ

﴿1﴾......فیضانِ مرشد	﴿2﴾......احساسِ ذمہ داری
﴿3﴾......جنت کی تیاری	﴿4﴾......وقفِ مدینہ
﴿5﴾......مدنی کاموں کی تقسیم	﴿6﴾......مدنی کاموں کی تقسیم کے تقاضے
﴿7﴾......مدنی مشورے کی اہمیت	﴿8﴾......سود اور اس کا علاج
﴿9﴾......سیرتِ سیدنا ابو الدرداء رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ	﴿10﴾......پیارے مرشد
﴿11﴾......برائیوں کی ماں	﴿12﴾......فیصلہ کرنے کے مدنی پھول
﴿13﴾......غیرت مند شوہر	﴿14﴾......جامع شرائط پیر

عنقریب آنے والے تحریری بیانات

﴿1﴾......صحابی کی انفرادی کوشش	﴿2﴾......کامل مرید
﴿3﴾......ہمیں کیا ہو گیا ہے؟	﴿4﴾......پیر پر اعتراض منع ہے
﴿5﴾......امیر اہلسنت کی دینی خدمات	﴿6﴾......امیر اہلسنت اور دعوتِ اسلامی

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُنّت کی بہاریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن و سُنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَہکے مَہکے مَدَنی ماحول میں بکثرت سُنّتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں، ہر جمعرات مغرب کی نماز کے بعد آپ کے شہر میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کیلئے اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ ساری رات گزارنے کی مَدَنی اِلتجا ہے۔ عاشقانِ رسول کے مَدَنی قافلوں میں بہ نیّتِ ثواب سُنّتوں کی تربیت کیلئے سفر اور روزانہ فکرِ مدینہ کے ذریعے مَدَنی اِنعامات کا رسالہ پُر کر کے ہر مَدَنی ماہ کے ابتدائی دس دن کے اندر اندر اپنے یہاں کے ذمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی بَرَکت سے پابندِ سنّت بننے، گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کیلئے کُڑھنے کا ذہن بنے گا۔

ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذہن بنائے کہ **"مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔"** اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنی اِصلاح کی کوشش کے لیے **"مَدَنی اِنعامات"** پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کے لیے **"مَدَنی قافلوں"** میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- کراچی: شہید مسجد، کھارادر۔ فون: 021-34250168
- لاہور: داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ۔ فون: 042-37311679
- سردارآباد (فیصل آباد): امین پور بازار۔ فون: 041-2632625
- کشمیر: چوک شہیداں، میرپور۔ فون: 058274-37212
- حیدرآباد: فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن۔ فون: 022-2620122
- ملتان: نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ۔ فون: 061-4511192
- گجرات: ... فون: 053-3021911
- راولپنڈی: فضل داد پلازہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ۔ فون: 051-5553765
- پشاور: فیضانِ مدینہ، گلبرگ نمبر 1، النور اسٹریٹ، صدر۔
- خان پور: دُرانی چوک، نہر کنارہ۔ فون: 068-5571686
- نواب شاہ: چکرا بازار، نزد MCB۔ فون: 0244-362145
- سکھر: فیضانِ مدینہ، بیراج روڈ۔ فون: 071-5619195
- گوجرانوالہ: فیضانِ مدینہ، شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ۔ فون: 055-4225653
- گلزارِ طیبہ (سرگودھا): [illegible] فون: 048-6007128

مکتبۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

فون: 021-34921389-93 Ext: 2634

Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net

MC 1266